احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 17۔ اگست 2011ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 17/اگست 2011ء،16رمضان 1432ہجری 17 ظہور 1390ہش جلد 61-96 نمبر 190

روزہ کی خوشبو

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

قیامت کے دن روزہ دار قبروں سے نکالے جائیں گے تو روزہ کی خوشبو سے پہچانے جائیں گے ان کے مونہوں سے کستوری سے زیادہ خوشبو آئے گی ان کیلئے خصوصی دسترخوان بچھائے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ کھاؤ تم نے بھوک برداشت کی تھی اور پیئو کیونکہ تم پیاسے رہے تھے۔

(کنزالعمال جلد8صفحہ 457 حدیث نمبر23644)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے اس میں امر ہے یہ اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا کہ جس کا اختیار ہو رکھ لے جس کا اختیار ہو نہ رکھے میرے خیال میں مسافر کو روزہ نہیں رکھنا چاہئے اور چونکہ عام طور پر اکثر لوگ رکھ لیتے ہیں اس لئے اگر کوئی تعامل سمجھ کر رکھ لے تو کوئی حرج نہیں مگر **عدۃ من ایام اخر** کا پھر بھی لحاظ رکھنا چاہئے۔

سفر میں تکالیف اٹھا کر جو انسان روزہ رکھتا ہے تو گویا اپنے زور بازو سے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا چاہتا ہے اس کو اطاعت امر سے خوش نہیں کرنا چاہتا یہ غلطی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت امر اور نہی میں سچا ایمان ہے۔ (الحکم 31 جنوری 1899ء ص7،ملفوظات جلد پنجم ص321)

میرا مذہب یہ ہے کہ انسان بہت دقتیں اپنے اوپر نہ ڈال لے۔ عرف میں جس کو سفر کہتے ہیں خواہ وہ دو تین کوس ہی ہو اس میں قصر و سفر کے مسائل پر عمل کرے **انما الاعمال بالنیات**۔ بعض دفعہ ہم دو دو تین تین میل اپنے دوستوں کے ساتھ سیر کرتے ہوئے چلے جاتے ہیں مگر کسی کے دل میں یہ خیال نہیں آتا کہ ہم سفر میں ہیں لیکن جب انسان اپنی گٹھڑی اٹھا کر سفر کی نیت سے چل پڑتا ہے تو وہ مسافر ہوتا ہے۔ شریعت کی بنا دقت پر نہیں ہے جس کو تم عرف میں سفر سمجھو وہی سفر ہے اور جیسا کہ خدا کے فرائض پر عمل کیا جاتا ہے ویسا ہی اس کی رخصتوں پر عمل کرنا چاہئے فرض بھی خدا کی طرف سے ہیں اور رخصت بھی خدا کی طرف سے۔

(الحکم 17فروری 1901ء ص 13)

اصل بات یہ ہے کہ قرآن شریف کی رخصتوں پر عمل کرنا بھی تقویٰ ہے۔ خدا تعالیٰ نے مسافر اور بیمار کو دوسرے وقت رکھنے کی اجازت اور رخصت دی ہے اس لئے اس حکم پر بھی تو عمل رکھنا چاہئے۔ میں نے پڑھا ہے کہ اکثر اکابر اس طرف گئے ہیں کہ اگر کوئی حالت سفر یا بیماری میں روزہ رکھتا ہے تو یہ معصیت ہے۔ کیونکہ غرض تو اللہ تعالیٰ کی رضا ہے نہ اپنی مرضی اور اللہ تعالیٰ کی رضا فرمانبرداری میں ہے جو حکم وہ دے اس کی اطاعت کی جاوے اور اپنی طرف سے اس پر حاشیہ نہ چڑھایا جاوے۔ اس نے تو یہی حکم دیا ہے **من کان منکم مریضاً** .... اس میں کوئی قید اور نہیں لگائی کہ ایسا سفر ہو یا ایسی بیماری ہو۔ میں سفر کی حالت میں روزہ نہیں رکھتا اور ایسا ہی بیماری کی حالت میں۔ چنانچہ آج بھی میری طبیعت اچھی نہیں اور میں نے روزہ نہیں رکھا۔ (الحکم 31جنوری 1907ء ص14،ملفوظات جلد پنجم ص 67)

من کان منکم مریضاً .... اگر تم مریض ہو یا کسی سفر قلیل یا کثیر پر ہو تو اسی قدر روزے اور دنوں میں رکھ لو۔ سو اللہ تعالیٰ نے سفر کی کوئی حد مقرر نہیں کی اور نہ احادیث نبوی میں حد پائی جاتی ہے بلکہ محاورہ عام میں جس قدر مسافت کا نام سفر رکھتے ہیں وہی سفر ہے ایک منزل (سے) جو کم حرکت ہو اس کو سفر نہیں کہا جا سکتا۔

(مکتوبات جلد پنجم نمبر پنجم ص 81 (مکتوب 30/2 بنام حضرت صاحبزادہ پیر سراج الحق صاحب)

جو شخص مریض اور مسافر ہونے کی حالت میں ماہ صیام میں روزہ رکھتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے صریح حکم کی نافرمانی کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے صاف فرما دیا ہے کہ مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ مرض سے صحت پانے اور سفر کے ختم ہونے کے بعد روزے رکھے۔ خدا کے اس حکم پر عمل کرنا چاہئے کیونکہ نجات فضل سے ہے نہ کہ اپنے اعمال کا زور دکھا کر کوئی نجات حاصل کر سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ مرض تھوڑی ہو یا بہت اور سفر چھوٹا ہو یا لمبا ہو بلکہ حکم عام ہے اور اس پر عمل کرنا چاہئے۔ مریض اور مسافر اگر روزہ رکھیں گے تو ان پر حکم عدولی کا فتویٰ لازم آئے گا۔ (بدر 17/اکتوبر 1907ء ص7،ملفوظات جلد پنجم ص320)

منکم کا لفظ قرآن کریم میں قریباً بیاسی 82 جگہ آیا ہے اور بجز دو یا تین جگہ کے جہاں کوئی خاص قرینہ قائم کیا گیا ہے باقی تمام مواضع میں منکم کے خطاب سے وہ تمام .... مراد ہیں جو قیامت تک پیدا ہوتے رہیں گے .... **فمن کان منکم مریضاً** .... یعنی جو تم میں سے مریض یا سفر پر ہو تو اتنے ہی روزے اور رکھ لے۔ اب سوچو کہ کیا یہ حکم صحابہ سے خاص تھا یا اس میں اور بھی .... جو قیامت تک پیدا ہوتے رہیں گے شامل ہیں۔

(شہادت القران، روحانی خزائن جلد6 ص331)

سوال پیش ہوا کہ بعض اوقات رمضان ایسے موسم میں آتا ہے کہ کاشت کاروں سے جبکہ کام کی کثرت مثل تخم ریزی و درودگی ہوتی ہے ایسے ہی مزدوروں سے جن کا گزارہ مزدوری پر ہے۔ روزہ نہیں رکھا جاتا۔ ان کی نسبت کیا ارشاد ہے۔

فرمایا **الاعمال بالنیات**۔ یہ لوگ اپنی حالتوں کو مخفی رکھتے ہیں ہر شخص تقویٰ و طہارت سے اپنی حالت سوچ لے اگر کوئی اپنی جگہ مزدوری پر رکھ سکتا ہے تو ایسا کرے ورنہ مریض کے حکم میں ہے پھر جب میسر ہو رکھ لے۔ (بدر 26ستمبر 1907ء ص7)

دعائیہ فہرست
چندہ وقف جدید

جملہ امرائے کرام، صدران جماعت اور سیکرٹریان وقف جدید سے ضروری گزارش ہے کہ چندہ وقف جدید (بالغان/ دفتر اطفال) سو فیصد ادا کرنے والے احباب کی دعائیہ فہرست 29 رمضان المبارک کو دعائے خاص کیلئے حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش کی جائے گی۔

رمضان المبارک میں جماعتوں کو بار بار یاددہانی کرواتے رہیں کوشش فرمائیں کہ زیادہ سے زیادہ وصولی اس مبارک مہینہ میں ہو جائے۔

درخواست ہے کہ جماعتیں دعائیہ فہرستیں 25 رمضان المبارک تک لازماً دفتر وقف جدید میں پہنچا دیں نیز اس کے بعد بھی ادائیگی کرنے والے احباب کے نام بھجواتے رہیں۔

دعائیہ فہرست میں ان احباب کے نام بھی درج کریں جنہوں نے دوران سال ادائیگی فرما دی ہے۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

ضرورت کمپوزر

دفتر روزنامہ الفضل کو ایسے کمپیوٹر آپریٹر کی ضرورت ہے جو کمپوزنگ کا کام جانتے ہوں اور اردو ٹائپنگ میں سپیڈ اچھی ہو۔ کورل ڈرا اور ڈیزائننگ میں مہارت رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ تعلیم کم از کم ایف اے ہو۔ دلچسپی رکھنے والے نوجوان متعلقہ کاغذات اور صدر صاحب محلّہ کی تصدیق شدہ چٹھی کے ساتھ 23/اگست تک خاکسار سے رابطہ کریں۔ 047-6213029

(ایڈیٹر روزنامہ الفضل)

نیکیوں کو پھیلانے اور برائیوں کو روکنے کے لئے اپنے قدم آگے سے آگے بڑھائیں تا خدا کی برکات حاصل ہوں

خدا کے محبوب بننے کے واسطے صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی ہی ایک راہ ہے اور کوئی دوسری راہ نہیں ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ حسنہ اور ارشادات کے حوالہ سے میاں بیوی کے تعلقات، تحمل، انصاف، امانت، عہد کی پابندی، عورتوں کے حقوق اور ان سے حسن سلوک، ہمسائے کے حقوق، عیوب کی پردہ پوشی، سچائی کو اختیار کرنے اور جھوٹ سے پرہیز وغیرہ متفرق معاشرتی امور کے بارہ میں نہایت اہم نصائح

3/اپریل 2010ء کو جلسہ سالانہ سپین کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد فرمایا

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں فرماتا ہے کہ مومنوں کے سامنے ایک مطمح نظر ہونا چاہئے جیسا کہ اس شخص یا قوم کے سامنے ہوتا ہے جس نے ترقی کی منازل طے کرنی ہیں۔ اور پھر یہ بھی فرمایا کہ (۔) تو (۔) ہیں جو دنیا کی بھلائی کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے (۔) (آل عمران: 111)۔ یعنی تم سب سے بہتر اُمت ہو جسے لوگوں کے فائدہ کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ پس (۔) کا کام صرف اپنا فائدہ دیکھنا نہیں ہے بلکہ دوسروں کا فائدہ دیکھنا اور انہیں فائدہ پہنچانا بھی ہے۔ یہ فائدہ تبھی پہنچایا جا سکتا ہے جب اپنے پاس وہ سامان بھی ہوں جو دوسروں کے لئے فائدہ مند ہوں۔ اور یہ اعلیٰ ترین خزانہ جس سے ایک (۔) دوسرے کو فائدہ پہنچا سکتا ہے وہ باتیں ہیں جو اِس دنیا میں بھی کام آئیں اور مرنے کے بعد بھی کام آئیں اور وہ باتیں کیا ہیں؟ وہ نیکی کی باتیں ہیں۔ وہ اعلیٰ اخلاق ہیں جو ایک انسان کو خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والا بناتے ہیں۔ وہ خدا تعالیٰ کی آخری اور کامل اور مکمل تعلیم کو پھیلانے والے عمل ہیں جو اپنے لئے بھی اور دوسروں کے لئے بھی دنیا و عاقبت سنوارنے کا باعث بنتے ہیں۔ پس (۔) بننے کے لئے ایک مقصد خدا تعالیٰ نے ہمارے سامنے رکھا ہے اور فرمایا کہ اس کے حصول کی کوشش کرو گے تو (۔) بن سکو گے۔ اور پھر جیسا کہ میں نے کہا یہ بھی فرمایا کہ (۔) (البقرۃ: 149) اور ہر ایک شخص کا کوئی مطمح نظر ہوتا ہے جسے وہ اپنے پر مسلط کرتا ہے۔ سو تمہارا مطمح نظر نیکیوں میں بڑھا ہونا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''خیر اور بھلائی کی ہر ایک قسم میں سبقت کرو اور زور مار کر سب سے آگے چلو''۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول سورۃ البقرۃ زیر آیت 149۔ صفحہ 598)

پس صرف یہ حکم نہیں ہے کہ اپنی نیکیوں کے معیار بہتر کرتے جاؤ بلکہ ایک ٹارگٹ رکھو کہ ہم نے ہر اپنے سے بہتر جو نیکیوں میں آگے بڑھنے والا ہے، اُس سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنی ہے۔ اور پھر جیسا کہ میں نے پہلے کہا تھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم (۔) ہو یعنی پوری (۔) کی ذمہ داری لگا دی ہے کہ اپنے مقام پر غور کرو۔ اللہ تعالیٰ نے تمہیں سب سے بہترین (۔) بنایا ہے۔ تم ایسی شریعت کو ماننے والے ہو جو کامل اور مکمل شریعت ہے۔ تم پر ایسی تعلیم اتاری گئی ہے جس سے بہتر تعلیم قیامت تک اب اتر نہیں سکتی۔ تمہارے لئے وہ رسول بھیجا گیا ہے جو خاتم الانبیاء ہے۔ اس نبی کی تصدیق کے بغیر کسی نبی کی حقیقت کا ہمیں پتہ نہیں چل سکتا۔ تم اس رسول کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرنے والے ہو جو افضل الرسل ہے اور انسانِ کامل ہے۔ پس کیوں نہ ہو کہ جس (۔) میں یہ سب چیزیں جمع ہو جائیں وہ (۔) کہلائے۔ لیکن فرمایا کہ صرف (۔) میں رسمی طور پر شامل ہو جانے سے (۔) کے فیض نہیں پہنچیں گے بلکہ ہر فردِ (۔) کو یہ فیض حاصل کرنے کے لئے فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَات پر توجہ دینی ہوگی۔ نیکیوں میں آگے بڑھنے کی طرف توجہ دینی ہوگی۔ اور جب نیکیوں میں آگے بڑھنے کی طرف توجہ ہو گی، جب حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ ہوگی، جب ہر قسم کے اعلیٰ اخلاق کے حصول کے لئے کوشش ہو رہی ہو گی، جب نیکیوں میں ایک دوسرے سے بڑھنے کے لئے زور مار رہے ہو گے تبھی (۔) کا فرد کہلانے کے مستحق ٹھہرو گے۔ کیونکہ (۔) کا لقب تو ملا ہی اس لئے ہے کہ وہ نیکیوں کو پھیلانے والے اور برائیوں سے روکنے والے لوگ ہیں۔ پس جو شخص نیکیوں کو پھیلانے اور برائیوں کو روکنے کے لئے آگے قدم نہیں بڑھا رہا وہ (۔) کا حصہ دار کس طرح بن سکتا ہے اور خدا تعالیٰ نے ایک مومن کے لئے نیکیوں میں بڑھتے چلے جانے کے لئے ٹارگٹ بھی کوئی معمولی نہیں رکھا۔ بلکہ ایک کامل انسان کے عمل کو بطور نمونہ قائم فرما کر مسلسل کوشش کرتے چلے جانے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ ہر فرد کے سامنے ایک عظیم اُسوہ قائم فرما کر کہا ہے کہ اس کے حصول کی کوشش کرو۔ بے شک نیکیوں میں بڑھنے کے لئے ہر آگے جانے والا شخص پیچھے رہنے والے کے لئے نمونہ ہے۔ اس کو دیکھ کر پیچھے رہنے والے نے نیکیوں میں سبقت لے جانے کی کوشش کرنی ہے۔ لیکن دونوں طرح کے لوگوں کے لئے آخری مثال انسان کامل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی دی ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے ......

(الاحزاب: 22)۔ یقیناً تمہارے لئے اللہ کے رسول میں ایک اعلیٰ نمونہ ہے جو اللہ اور اخروی زندگی کے ملنے کی امید رکھتے ہیں اور اللہ کا بہت ذکر کرتے ہیں۔ پس یہ نمونہ ہے جس کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنے کی طرف خدا تعالیٰ نے ہمیں توجہ دلائی ہے۔ یقیناً ایک عام مومن اس معیار تک نہیں پہنچ سکتا۔ لیکن اس کے باوجود خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ بلند ترین ٹارگٹ تم اپنے سامنے رکھو اور اس کے لئے اپنی صلاحیتوں اور استعدادوں کے مطابق عمل کرنے کی کوشش کرو۔ فرمایا کہ نیک نیتی سے اس کے حصول کے لئے کوشش کرو اور کرتے رہو۔ اگر تمہیں اس بات پر یقین ہے کہ ایک روز اللہ تعالیٰ سے ملنا ہے، اگر تمہیں یہ یقین ہے کہ یوم آخرت برحق ہے تو پھر اپنی کوشش جاری رکھو۔ کسی قسم کی سستی نہ دکھاؤ۔ اور اس کے لئے یہ بہت اہم ذریعہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے رہو۔ اس سے مدد مانگتے رہو کہ اے اللہ! تیری رضا کے حصول کے لئے ہم تیرے اس پیارے نبیؐ کی قائم کردہ مثالوں کے مطابق چلنے کی کوشش تو کر رہے ہیں۔ تو ہی ہماری مدد فرما۔ جب نیک نیتی سے اس طرف توجہ ہوگی تو خدا تعالیٰ کمزوریوں اور کمیوں کو اپنی رحمت اور مغفرت میں ڈھانپ لیتا ہے۔

پھر ایک جگہ اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنے کے بارے میں فرماتا ہے۔.....

(آل عمران: 32) تو کہہ دے کہ اے لوگو! اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو۔ اللہ بھی تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ پس یہ انتہائی اہم حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع کا ایک رنگ میں دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کے پیار کا حصول ہر اس شخص کے لئے بہت اہم ہے جو اپنے آپ کو حقیقی (۔) کہتا ہے۔ اور ایک احمدی نے تو خاص طور پر اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کی بیعت ہی اس لئے کی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے قریب ہو۔ اس کی رضا حاصل کرنے والا ہو اور اس کا پیار حاصل کرنے والا ہو۔ پس اللہ تعالیٰ نے واضح فرما دیا کہ اللہ تعالیٰ کا پیار اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور اتباع کے بغیر نہیں مل سکتا۔

حضرت مسیح موعود اس بارہ میں فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرماتا ہے کہ ''ان کو کہہ دے کہ اگر خدا سے پیار کرتے ہو تو آؤ میرے پیچھے ہو لو اور میری راہ پر چلو تا خدا بھی تم سے پیار کرے اور تمہارے گناہ بخشے اور وہ تو بخشندہ اور رحیم ہے''۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی ۔ روحانی خزائن ۔ جلد 10 صفحہ 325)

پھر آپ ایک جگہ فرماتے ہیں: ''پس دیکھو کس طرح اللہ تعالیٰ نے افراد (۔) کو اپنے محبوب قرار دیا ہے بشرطیکہ وہ محبوبوں کے سردار (صلی اللہ علیہ وسلم) کی پیروی کریں اور آپؐ کے نمونہ پر چلیں''۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد 2 صفحہ 17۔ ترجمہ از عربی عبارت ۔ کرامات الصادقین۔ روحانی خزائن جلد 7 صفحہ 131)

پھر آپ ایک جگہ فرماتے ہیں:

''خدا وند تعالیٰ (۔) کو حکم فرماتا ہے کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نمونے پر چلیں اور آپ کے ہر قول اور فعل کی پیروی کریں۔ چنانچہ فرماتا ہے لَقَدْ کَانَ لَکُمْ ...... (سورۃ الاحزاب: 22) پھر فرماتا ہے۔ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ ....

(آل عمران: 32) (ریویو آف ریلیجنز جلد 2 نمبر 6 بابت جون 1903ء صفحہ 245)

پھر آپ فرماتے ہیں کہ:

''خدا کے محبوب بننے کے واسطے صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی ہی ایک راہ ہے۔ اَور کوئی دوسری راہ نہیں کہ تم کو خدا سے ملا دے''۔ فرمایا: ''مَیں پھر کہتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی راہ

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع : ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

کے سوا اور کسی طرح انسان کامیاب نہیں ہوسکتا‘‘۔

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 102 مطبوعہ ربوہ)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا اُسوۂ حسنہ قائم فرمایا جس کے لئے خدا تعالیٰ نے ہمیں اس شدت سے توجہ دلائی؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اُسوۂ حسنہ وہ تعلیم ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپ پر اتاری۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کسی نے پوچھا کہ آپؐ کے اخلاق کیا تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جواب دیا کہ آپ کے اخلاق قرآن تھے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 8 صفحہ 144-145 مسند عائشہؓ حدیث نمبر 25108۔ عالم الکتب بیروت 1998ء)

اور کیوں نہ ہوتا۔ آپؐ ہی تو وہ انسان کامل تھے جن پر وہ آخری شریعت نازل ہوئی تا کہ دنیا کی اصلاح ہو، دنیا خدا تعالیٰ کی حقیقت کو سمجھے۔ دنیا اپنے مقصد پیدائش کو سمجھے اور اس کا بہترین نمونہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ذات میں قائم کرکے دکھایا تو صحابہ جو آپ کے ساتھ تھے وہ بھی باخدا انسان بن گئے۔

اس وقت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے بعض ان واقعات کا ذکر کروں گا جو معاشرتی زندگی کے پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہیں۔ یہ وہ نمونے ہیں جو ہمیں اپنی روزمرہ زندگی کے جائزے لینے کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔

آج کل روزمرہ کی گھریلو زندگی میں ایک بہت بڑا مسئلہ میاں بیوی کے تعلقات میں دراڑیں اور ناچاقیاں بنتا چلا جارہا ہے۔ مرد اور عورت دونوں بے صبری کے نمونے دکھاتے ہیں۔ لیکن مرد کو عورت پر فوقیت کے لحاظ سے برداشت اور حسن سلوک میں بھی فوقیت کا اظہار کرنا چاہئے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس بارے میں کیا نمونہ دکھاتے تھے۔ کیا نمونہ آپ نے قائم فرمایا۔ روایات میں ملتا ہے کہ بعض دفعہ آپ کی ازواج آپ سے سخت الفاظ بھی کہہ دیتی تھیں لیکن آپ ہنس کر ٹال دیتے تھے۔ ایک دفعہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا۔ عائشہ! جب تم مجھ سے خفا ہوتی ہو تو مجھے پتہ لگ جاتا ہے۔ حضرت عائشہؓ نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ کو کس طرح پتہ لگ جاتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم خوش ہوتی ہو اور اگر کسی بات پر قسم کھانے کا معاملہ آجائے تو تم کہتی ہو کہ محمدؐ کے ربّ کی قسم! بات یوں ہے اور جب تم ناراض ہوتی ہو تو قسم کھانے کے معاملہ میں کہتی ہو ابراہیم کے ربّ کی قسم! بات یوں ہے۔

(صحیح بخاری کتاب النکاح باب غیرۃ النساء و وجدھن حدیث 5228)

بظاہر یہ چھوٹی سی بات ہے لیکن آپؐ کے حساس دل کی عکاسی کرتی ہے۔ ان الفاظ سے جو آپ کے سامنے کہے جاتے ہیں آپؐ کو فوراً احساس ہوجاتا ہے کہ میری بیوی کسی بات پر ناراض ہے۔ اور پھر اس ناراضگی کے سدّ باب کی کوشش بھی آپ فرماتے تھے۔ آپؐ نے اپنے نمونے کے ساتھ صحابہ کو بھی یہ نصیحت فرمائی کہ یہی ایک بات جو ہے یہ گھریلو زندگی کے امن کی ضمانت ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کہہ ’فَاتَّبِعُوْنِیْ‘۔ پس میری پیروی کرو۔ تو اس میں آپ کے ہر عمل اور ہر قول کی پیروی شامل ہے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی صحابہ کو نصیحت فرمائی۔ یہی (۔) میں بعد میں آنے والوں کو نصیحت فرمائی۔

گھریلو تعلقات کے بارہ میں آپ کی نصیحت احادیث میں آتی ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کی بھلائی اور خیرخواہی کا خیال رکھو کیونکہ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے (یعنی اس میں پسلی کی طرح کا طبعی ٹیڑھا پن ہے)۔ پسلی کے اوپر کے حصہ میں زیادہ کجی ہوتی ہے۔ اگر تم اس کو سیدھا کرنے کی کوشش کروگے تو اسے توڑ دوگے۔ اگر تم اسے اس کے حال پر ہی رہنے دوگے تو اس کا جو فائدہ ہے وہ تمہیں حاصل ہوتا رہے گا۔ پس عورتوں سے نرمی کا سلوک کرو اور اس بارے میں میری نصیحت مانو۔

(صحیح بخاری کتاب النکاح باب الوصیۃ بالنساء حدیث 5186)

ایک اور روایت میں ہے کہ عورت پسلی کی طرح ہے۔ اگر تم اس کو سیدھا کرنے کی کوشش کروگے تو اسے توڑ دوگے۔ لیکن اگر اس کے ٹیڑھے پن کے باوجود اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کروگے تو فائدہ اٹھالوگے۔

(صحیح بخاری کتاب النکاح باب المداراۃ مع النساء ...... حدیث 5184)

پھر ایک روایت ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کو اپنی مومنہ بیوی سے نفرت اور بغض نہیں رکھنا چاہئے۔ اگر اس کی ایک بات اسے ناپسند ہے تو دوسری بات پسندیدہ ہوسکتی ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الرضاع باب الوصیۃ بالنساء حدیث 3648)

یعنی اگر اس کی کچھ باتیں ناپسندیدہ ہیں تو کچھ اچھی بھی ہوں گی۔ ہمیشہ اچھی باتوں پر تمہاری نظر رہے۔

اسی طرح عورتوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ تم مرد کے گھر کی نگران ہو۔ اس کے گھر کی پوری طرح نگرانی کرو اور اس کی کامل اطاعت بھی کرو۔

(صحیح بخاری کتاب النکاح باب المرأۃ راعیۃ فی بیت زوجھا حدیث 5200)

دونوں طرف سے یہ سلوک ہوگا تو تبھی گھر کا امن اور سکون قائم رہ سکتا ہے۔

پھر ایک حدیث میں آتا ہے حضرت معاویہ بن حیدہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی اے اللہ کے رسول! بیوی کا حق خاوند پر کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا جو تو کھاتا ہے، اس کو بھی کھلا۔ جو تو پہنتا ہے اس کو بھی پہنا۔ اس کے چہرے پر نہ مار اور نہ اس کو بدصورت بنا۔ اس کی کسی غلطی کی وجہ سے سبق سکھانے کے لئے اگر تجھے اس سے الگ رہنا پڑے تو گھر میں ہی ایسا کر۔ یعنی گھر سے اُسے نہ نکال۔

(سنن ابی داؤد کتاب النکاح باب فی حق المرأۃ علی زوجھا حدیث 2142)

پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ میں سے تحمل ایک بہت بڑا خلق ہے۔ یہ تحمل آپ میں بچپن میں بھی تھا جب آپ اپنے چچا کے گھر رہتے تھے۔ کبھی چچا کے بچوں سے ایسی بات نہیں کی یا کسی قسم کی زیادتی سے جو گھر میں ہوجاتی ہیں، ایسا اظہار نہیں ہوا جس سے آپ کا صبر ٹوٹتا ہوا نظر آئے۔ لیکن عمر کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ تو یہ خُلق اور بھی نکھرتا چلا گیا۔ آپ کی برداشت کے ایسے ایسے واقعات احادیث میں ملتے ہیں کہ انسان حیران رہ جاتا ہے۔ مدینہ ہجرت کے بعد آپ کی حیثیت معاہدہ کے بعد ایک سربراہ مملکت کی بھی تھی۔ لیکن اس زمانے میں بھی بعض ایسے واقعات روایات میں ملتے ہیں کہ حیرت ہوتی ہے کہ کس طرح آپؐ بعض لوگوں کے سلوک اور رویوں پر تحمل اور برداشت سے کام لیتے تھے۔ کس شان کا صبر اور تحمل کا نمونہ آپ نے دکھایا۔ ایک دفعہ ایک بدوی نے مال لینے کی خاطر آپ کی چادر کو اس قدر کھینچا کہ آپ کی گردن پر نشان پڑ گیا۔ لیکن آپ نے اس کی اس بات پر اسے سزا دینے کی بجائے مزید عطا کردیا۔ کیونکہ اس نے کہہ دیا تھا کہ آپؐ سختی کا بدلہ نرمی سے دیتے ہیں۔

(الشفاء لقاضی عیاض جزء اول صفحہ 74 ”واما الحلم“ دار الکتب العلمیۃ بیروت 2002ء)

یہی تلقین آپؐ نے (۔) کے افراد کو بھی فرمائی۔ فرمایا: بعض دفعہ انسان بے صبری سے کام لیتا ہے اور ایک سلسلہ جھگڑوں کا شروع ہوجاتا ہے۔ اس سے بچنے کے لئے آپؐ نے ایک موقع پر نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ دین کا خلاصہ یہ ہے کہ زبان کو روک کر رکھو۔ صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہماری ہر بات کا مؤاخذہ ہوگا؟ آپؐ نے فرمایا کہ لوگ اپنی زبانوں کی کاٹی ہوئی کھیتیوں (یعنی برے الفاظ جو ہیں اور بیہودہ باتیں جو ہیں، بے موقع باتیں ہیں، اس) کی وجہ سے جہنم میں گرتے ہیں۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الفتن باب کف اللسان فی الفتنۃ حدیث 3973)

یہ زبان ہی ہے جو اس دنیا میں بھی انسان کو لے ڈوبتی ہے، جھگڑے بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ اور پھر مرنے کے بعد بھی قابلِ مؤاخذہ ٹھہراتی ہے۔

اس زمانہ میں تحمل کی اعلیٰ ترین مثال ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلامِ صادق کی زندگی میں نظر آتی ہے کہ ایک شخص آکر آپ کو مجلس میں سب (۔) کے سامنے گالیاں دیتا چلا جاتا ہے۔ لیکن حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اسے کچھ نہ کہو۔ آخر کار خود ہی بک بک کرکے تھک کر واپس چلا جاتا ہے۔

(سیرت حضرت مسیح موعود از شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی صفحہ 444-443)

یہ نمونے ہیں جو ہمارے لئے اُسوۂ حسنہ ہیں۔

روایات میں آتا ہے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا طاقتور پہلوان وہ شخص نہیں جو دوسروں کو پچھاڑ دے۔ اصل پہلوان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے آپ پر قابو رکھتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب الحذر من الغضب حدیث 6114)

پھر حضرت ابوہریرہؓ ہی بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے حضرت ابوبکرؓ کو برا بھلا کہہ رہا تھا۔ اور حضرت ابوبکرؓ چپ تھے۔ حضور بیٹھے مسکراتے رہے اور تعجب کرتے رہے۔ جب اس شخص نے گالیاں دینے میں حد کردی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی جواباً کچھ الفاظ کہے۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ناراضگی کے انداز میں کھڑے ہوگئے اور چل پڑے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جاکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ حضور! جب تک وہ مجھے گالیاں دیتا رہا آپ سنتے رہے اور بیٹھے رہے۔ لیکن جب میں نے اس کا جواب دیا تو آپ ناراض ہوکر اٹھ آئے۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابوبکر! جب تم خاموش تھے تو فرشتے تمہاری طرف سے اسے جواب دے رہے تھے۔ لیکن جب تم نے خود جواب دینا شروع کیا تو فرشتے چلے گئے اور شیطان آگیا۔ میں شیطان کے ساتھ کس طرح بیٹھ سکتا تھا۔ پھر فرمایا: اے ابوبکر! تین باتیں برحق ہیں۔ اوّل یہ کہ اگر کسی انسان سے زیادتی ہو اور وہ اللہ کی خاطر درگذر سے کام لے تو اللہ تعالیٰ اسے عزت کا مقام عطا کرتا ہے اور اس کی مدد کرتا ہے۔ دوسری یہ کہ جس شخص نے بخشش کا دروازہ کھولا اور اس کا مقصد صرف صِلہ رحمی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے مال کو زیادہ کرے گا اور اسے بہت دے گا۔ تیسری یہ کہ جس شخص نے اس غرض سے مانگنا شروع کیا ہے کہ اس کا مال زیادہ ہو تو اللہ تعالیٰ اُس کے مال کو بڑھانے کی بجائے کم کردے گا۔ (یعنی تنگدستی اُس کا پیچھا کرے گی)۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 3 صفحہ 547-546 "مسند ابی هریرة" حدیث نمبر 9622 ۔ عالم الکتب بیروت 1998ء)

پھر ایک اور خلق ہے، جذبات کا احترام۔ یہ ایک ایسا خلق ہے جو معاشرے میں محبت پیار پھیلانے کی ضمانت بن جاتا ہے۔امن قائم کرنے کی ضمانت بن جاتا ہے۔ ایک دفعہ ایک یہودی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر شکایت کی کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میرا دل دکھایا ہے۔آپؐ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلا کر پوچھا کہ یہ کیا کہتا ہے؟۔کیا معاملہ ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی کہ اس شخص نے پہل کی تھی اور کہا تھا کہ میں موسیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں جسے خدا تعالیٰ نے تمام دنیا پر فضیلت دی ہے۔اس پر میں نے جواباً یہ کہا تھا کہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کھا کر کہتا ہوں جسے خدا تعالیٰ نے موسیٰ سے افضل بنایا ہے۔ (اور یہ اب ایسی بات نہیں ہے جو حضرت ابوبکرؓ نے غلط کہی ہو)۔ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو خاتم الانبیاء ہیں، آپؐ جو افضل الرسل ہیں اور اس بات کو یقیناً آپ سب سے زیادہ بہتر رنگ میں جانتے تھے، فرمایا ایسا نہیں کرنا چاہئے کیوں؟ اس لئے کہ دوسرے مذہب والے کے جذبات مجروح ہوتے ہیں اور ایک حقیقی مسلمان کو دوسرے کے جذبات کا خیال رکھنا چاہئے۔ ان لوگوں سے باتیں کرتے ہوئے مجھے موسیٰ پر فضیلت نہ دیا کرو۔

(عمدہ القاری شرح صحیح بخاری جلد 12 صفحہ 369 کتاب الخصومات باب ما یذکر فی الاشخاص، و الخصومة بین المسلم و الیهود حدیث 2411 طبع اول 2003ء)

اب اس حقیقت کے باوجود کہ آپ موسیٰ سے افضل ہیں۔آپ کا یہ کہنا صرف اور صرف جذبات کے احترام اور امن کے قیام کے لئے تھا۔لیکن اس کے باوجود بعض مستشرقین، اسلام پر اعتراض کرنے والے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر الزام لگاتے ہیں کہ آپ نے یہودیوں کے ساتھ ظلم سے کام لیا اور یہ کتنی بڑی حقیقت ہے اور ایسی سچائی ہے جس کا خدا تعالیٰ نے اعلان فرمایا ہے کہ آپ خاتم الانبیاء ہیں اور افضل الرسل ہیں۔ لیکن جذبات کا احترام کرتے ہوئے آپ صحابہ کو اس سے روک رہے ہیں کہ ہمیں ان لوگوں کا احترام کرنا چاہئے۔

پس ایک احمدی کو بھی ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ بعض چھوٹی چھوٹی باتوں پر جو دوسروں کو تکلیف پہنچانے کا موجب بنتے ہیں تو وہ اس سے احتراز کریں، پرہیز کریں اور یہ دیکھیں، اپنے جائزے لیں کہ کیا ہم حقیقی طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متبع بن رہے ہیں؟

آج دنیا میں چھوٹی سطح پر بھی اور بڑی سطح پر بھی انصاف قائم کرنے کا حق ادا نہیں کیا جاتا۔ لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے انصاف کا معیار وہ تھا جس کی مثال دنیا میں نہیں ملتی۔ جس طرح آج کل بھی بعض معاشروں میں سفارشیں چلتی ہیں۔ کہا جاتا تھا کہ یورپ میں نہیں چلتیں۔ یہاں بھی چلتی ہیں یا کسی کو غیر معمولی توجہ اور ترجیح دی جاتی ہے جو انصاف کے خلاف ہے۔اس طرح بعض کو بعض کے حقوق سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ عربوں میں بھی اُس زمانے میں یہ چیز بہت پائی جاتی تھی۔لیکن آپؐ کا انصاف دیکھیں کہ کسی قوم کی بڑائی آپ کو انصاف کرنے سے نہیں روک سکی کیونکہ خدا تعالیٰ کا حکم ہے۔ ایک دفعہ ایک بڑی خاندان کی عورت نے دوسرے کا مال ہتھیا لیا اور اس ہتھیانے کی وجہ سے پکڑی گئی۔عربوں میں ان قبیلوں میں بے چینی پیدا ہوئی کہ بڑے خاندان کی عورت ہے۔ اگر اس کو سزا ملے گی تو اس قبیلہ کی ہتک ہو جائے گی۔ اس عورت کی معافی کی سفارش کے لئے اسامہ بن زید کو جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت پیارے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا گیا۔لیکن اس سفارش کے سنتے ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم جو ہمیشہ غصہ کو دبانے والے اور تحمّل کا اظہار کرنے والے تھے، آپ کے چہرے پر غصے کا اظہار آیا اور آپؐ نے فرمایا کہ اُسامہ! سنو! کہ تمہارے سے پہلی قومیں اس لئے ہلاک ہوئیں کہ وہ بڑوں کا لحاظ کرتی تھیں اور چھوٹوں پر ظلم کرتی تھیں۔ اسلام اس کی اجازت نہیں دیتا اور میں ایسا ہرگز نہیں کر سکتا۔ خدا کی قسم! اگر میری بیٹی فاطمہ بھی یہ جرم کرتی تو میں اسے بھی سزا دیتا۔

(صحیح بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب 52/53 حدیث 3475)

آپؐ کے چچا عباسؓ پہلے مسلمان نہیں ہوئے تھے، بدر کی جنگ میں قیدی بنے۔ انہیں رسّیوں سے باندھا گیا جس کی وجہ سے وہ کراہتے تھے۔ اس بات پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر ان کے کراہنے کی وجہ سے بار بار ان کی طرف اٹھتی تھی اور آپ بے چین ہوتے تھے۔کیونکہ ان کا سلوک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت اچھا تھا۔ صحابہ نے یہ محسوس کیا تو حضرت عباس، جیسا کہ میں نے کہا کہ پہلے مسلمان نہیں تھے بعد میں مسلمان ہو گئے، ان کی رسیاں ڈھیلی کر دیں۔ جب آپؐ کو علم ہوا تو آپؐ نے فرمایا یا تو تمام قیدیوں کی رسیاں ڈھیلی کر دو۔ یا ان کو بھی اُسی طرح دوبارہ کس کر باندھو۔ چنانچہ صحابہ نے باقیوں کی رسّیاں بھی ڈھیلی کر دیں۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد جلد 2 جزء 4 صفحہ 325 الطبقة الثانیة من المهاجرین و الانصار "عباس بن عبد المطلب" ۔ دار احیاء التراث العربی بیروت 1996ء)

اللہ تعالیٰ کی کامل امانت یعنی شریعت کامل کو دنیا کے انسان تک پہنچانے کا ذریعہ بن کر اپنے امین ہونے کی سند جب آپؐ نے خدا تعالیٰ سے حاصل کی تو پھر اس تعلیم کے مطابق ہر قسم کی امانت کی ادائیگی کے حق بھی آپؐ نے ادا کئے۔ انتہائی خطرناک حالات میں جب آپؐ نے مکّہ مکرمہ سے ہجرت کی تو آپؐ کو ان امانتوں کی بھی فکر تھی جو لوگوں نے آپؐ کے پاس رکھوائی ہوئی تھیں۔ چنانچہ ان امانتوں کو آپ نے حضرت علیؓ کے سپرد کیا اور انہیں تاکید کی کہ یہ ان کے مالکوں تک پہنچا کر تم نے پھر مدینہ آنا ہے۔

(السیرة النبویة لابن هشام صفحه 342 هجرة الرسول ﷺ "خروج النبی ﷺ و استخلافه علیا علی فراشه"۔ دار الکتب العلمیة بیروت 2001ء)

ایک دفعہ کسی نے سوال کیا کہ اگر کہیں کوئی گری پڑی چیز مل جائے تو اس کا کیا کیا جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک سال تک اس کی نشانیاں بتا کر اعلان کرتے رہو۔ پھر اگر اُس کا مالک آ جائے تو اسے لوٹا دو۔ پھر اس نے سوال کیا کہ اگر کوئی گمشدہ اونٹ مل جائے تو اس کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپؐ کا چہرہ متغیر ہو گیا۔ آپؐ نے فرمایا اس اونٹ کے پاؤں اس کے ساتھ ہیں۔ وہ درختوں سے چر کر اور پانی پی کر زندہ رہ سکتا ہے۔ اس کو چھوڑ دو یہاں تک کہ اس کا مالک اس کو حاصل کر لے یا پا لے۔

(صحیح مسلم کتاب اللقطة باب معرفة العفاص و الوکاء و حکم ضالة الغنم و الابل حدیث 4498)

پھر دشمنوں کی امانت کی ادائیگی کا کس طرح خیال رکھا؟ خیبر کی جنگ میں جبکہ مسلمانوں نے قلعہ کا محاصرہ کیا ہوا تھا۔ یہود کے ایک حبشی چرواہے نے جو باہر بکریاں چرایا کرتا تھا اسلام قبول کر لیا۔اس کے پاس بکریوں کا ایک ریوڑ تھا جو یہود کی تھیں۔جن کو وہ چرایا کرتا تھا۔مسلمان بھی اس وقت بھوک اور افلاس کا شکار تھے۔ اس کے اسلام قبول کرنے کی وجہ سے ریوڑ بھی اس کے ساتھ ہی آ گیا تھا۔ ظاہر ہے یہ تو مسلمانوں کے لئے اپنی بھوک مٹانے کا اور پیٹ بھرنے کا بڑا اچھا موقع تھا۔لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے جب اس بارہ میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس ریوڑ کا منہ قلعہ کی طرف کر کے اس کو قلعہ کی طرف ہانک دو۔خود ہی وہاں چلا جائے گا۔ چنانچہ حکم کی تعمیل ہوئی اور بکریاں قلعہ تک پہنچ گئیں اور قلعہ والوں نے ان کو قلعہ کے اندر کر لیا۔

(السیرة النبویة لابن هشام "امر الاسود الراعی فی حدیث خیبر" صفحه 703۔ دار الکتب العلمیة بیروت 2001ء)

تو یہ ادائیگیٔ امانت کی وہ اعلیٰ ترین مثال ہے کہ مسلمان ہونے پر پہلا سبق جو اس حبشی غلام کو بھی دیا تو وہ یہ تھا کہ یہ بکریاں نہ ہمارے لئے حلال ہیں، نہ تمہارے لئے حلال ہیں۔ ان کو ان کے مالکوں تک پہنچاؤ۔ پھر تم حقیقی مسلمان کہلا سکتے ہو۔ پس یہ وہ نمونہ ہے جو ہر احمدی کو بھی اپنی امانت کے حق کی ادائیگی کے لئے اپنانا چاہئے۔

ایک اعلیٰ خلق عہد کی پابندی ہے۔ آپؐ اس بارے میں بھی اس قدر پابندی فرماتے تھے کہ بادشاہ روم نے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تبلیغی خط ملنے پر ابوسفیان کو بلا کر آپؐ کے بارے میں پوچھا اور یہ سوال کیا کہ اس شخص نے جس نے رسول ہونے کا دعویٰ کیا ہے کبھی بدعہدی بھی کی ہے؟ ابوسفیان جو اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جان کا دشمن تھا اسے بھی شاہ ہرقل کے سامنے یہ اقرار کرنا پڑا کہ آج تک آپؐ نے ہمارے ساتھ کوئی بدعہدی نہیں کی۔ البتہ ایک بات ہے کہ آجکل ایک معاہدہ ہوا ہوا ہے (جو صلح حدیبیہ کا معاہدہ تھا) دیکھیں اس بارہ میں آپ کا کیا رویہ ہوتا ہے۔ ابوسفیان کہتے ہیں کہ اس سے زیادہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف کوئی بات نہیں کر سکا۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی باب 6 حدیث نمبر 7)

یہ صلح حدیبیہ کا معاہدہ بھی مشرکین نے ہی توڑا تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تو اس کی ایک ایک شق پر عمل کیا تھا اور کرنے کی کوشش کی تھی۔ اور اس ایفاءِ عہد کا اتنا پاس کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی بے انتہا برکات عطا فرمائیں اور اس کا سب سے بڑا انعام فتح مکہ کی صورت میں خدا تعالیٰ نے عطا فرمایا۔

پھر عورتوں سے حسن سلوک کی آپؐ نے تلقین فرمائی۔ یورپ نے تو اب کچھ دہائیاں پہلے عورتوں کو بعض حقوق دیئے ہیں اور ان حقوق کے نام پر اب مسلمانوں پر اعتراض شروع ہو گئے ہیں کہ دیکھو یہ عورتوں کے حقوق کس طرح غصب کرتے ہیں اور اسلام نعوذ باللہ عورتوں کے حقوق پامال کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔ ان کو پردہ میں رکھا جاتا ہے۔ ان سے حجاب کی پابندی کروائی جاتی ہے۔ یہ ویسے ہی سراسر ایک الزام ہے، جھوٹ ہے۔ عورتیں اگر پردہ کرتی ہیں تو ایک نیک عورت خود اپنی مرضی سے کرتی ہے۔ لیکن اگر یہ قرآن کو دیکھیں تو عورتوں کے حقوق کی تعلیم کا ان لوگوں کو علم ہو اور اگر انصاف سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر نظر ڈالیں تو پھر ان کو پتہ چلے کہ کس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کے حقوق قائم فرماتے تھے؟ قرآنی تعلیم کے مطابق آپؐ نے آج سے چودہ سو سال پہلے عورت کے ورثہ کے حق کو قائم فرمایا۔ لڑکوں کے ساتھ لڑکیوں کو بھی ماں باپ کے ورثہ میں حقدار ٹھہرایا۔ ماؤں اور

بیویوں کو بیٹیوں اور خاوندوں کے ورثہ کا حق دار ٹھہرایا۔ بہنوں کو بھائیوں کے ورثہ کا بعض حالات میں حقدار ٹھہرایا۔ عورت کی وراثت کا یہ حق قائم کرنے کا امتیاز صرف اور صرف اسلام کو حاصل ہے جس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مکمل طور پر عملدرآمد کروایا۔ اسی طرح عورت کے مال کو اس کی ملکیت قرار دیا اور خاوند کو اس پر کسی قسم کے تصرف سے منع فرمایا۔ عورت اپنا مال خرچ کرنے میں پورا اختیار رکھتی ہے۔

آج کل بعض احمدیوں میں بھی یہ مثالیں سامنے آجاتی ہیں کہ بیوی کے مال پر نظر رکھتے ہیں جو بیویاں کماری ہیں۔ اور اگر بیویاں اپنے مال نہ دیں یا کسی قسم کی بات نہ مانیں تو پھر گھروں میں لڑائیاں شروع ہو جاتی ہیں۔ یہ انتہائی غلط کام ہے اور مرد کی طرف سے ایک گھٹیا حرکت ہے۔ مرد کو اس کا کوئی حق نہیں ہے کہ اس کے مال پر تصرف کرنے کی کوشش کرے۔

عورتوں کے جذبات کا آپؐ کو اس قدر احساس ہوتا تھا کہ آپ فرماتے ہیں کہ نماز کے دوران بچے کے رونے کی آواز پر میں نماز جلدی ختم کر دیتا ہوں کہ اس کے رونے کی وجہ سے اس بچے کی ماں کو تکلیف ہو رہی ہوگی۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب من اخف الصلاۃ عند بکاء الصبی حدیث 707)

لیکن عورتوں کو بھی خیال رکھنا چاہئے کہ چھوٹے بچے جو رونے والے ہیں ان کو بلاوجہ (۔) میں لانا بھی نہیں چاہئے تاکہ باقی لوگوں کی بھی نمازیں خراب نہ ہوں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو عورتوں کا جو احساس تھا اس کی وجہ سے (۔) کو جو آخری نصیحت فرمائی اس میں یہ نصیحت بھی شامل تھی کہ میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ عورتوں سے ہمیشہ حسن سلوک کرتے رہنا۔

(المعجم الکبیر جلد 1 صفحہ 102 "سنن علی بن ابی طالب و وفاتہ رضی اللہ عنہ"۔ دار احیاء التراث العربی 2002ء)

آپؐ یہ بھی فرماتے تھے کہ جس کے گھر میں لڑکیاں ہوں وہ ان کی اچھی تعلیم و تربیت کرے تو خدا تعالیٰ قیامت کے دن اس پر دوزخ حرام کر دیتا ہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الادب باب بر الوالد و الاحسان الی البنات حدیث 3669)

ہمسایوں سے حسن سلوک معاشرے کی خوبصورتی کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اگر ہر ہمسایہ اپنے ہمسائے کا حق ادا کرے تو محلوں میں بھی امن قائم ہو جائے، شہروں میں بھی امن قائم ہو جائے اور ملکوں میں بھی امن قائم ہو جائے۔ آج کل اس دنیا میں جو لڑائیاں ہو رہی ہیں، فساد پھیلے ہوئے ہیں یہ سب ختم ہو جائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی اس قدر تاکید فرمائی تھی اور فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام نے مجھے بار بار تاکید کی ہے کہ ہمسایوں سے ہمیشہ نیک سلوک رکھنا اور فرماتے ہیں اتنی زیادہ تاکید فرمائی کہ مجھے خیال ہوا کہ شائد ہمسایوں کو وارث قرار دیدیا جائے گا۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب الوصاءۃ بالجار حدیث 6014)

حضرت ابوہریرہؓ سے یہ روایت ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خدا کی قسم! وہ ہرگز مومن نہیں۔ وہ ہرگز مومن نہیں۔ خدا کی قسم! وہ ہرگز مومن نہیں۔ صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کون مومن نہیں۔ آپؐ نے فرمایا: جس کا ہمسایہ اس کی بدسلوکی اور نقصان سے محفوظ نہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب اثم من لا یامن جارہ بوائقہ حدیث 6016)

عورتوں کو بھی آپ نے خاص طور پر نصیحت فرمائی کہ اپنے ہمسایوں کا خیال رکھو۔ عورتوں کو بدظنیوں کی بھی زیادہ عادت ہوتی ہے۔ ویسے تو مردوں کو بھی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ لیکن بہرحال عورتوں کو بہت ہے۔ اس لئے ہر وقت وہ دوسری عورتوں کے بارے میں بدظنی کی وجہ سے خود ساختہ کہانیاں بنا کر دل میں بعض اوقات پیچ و تاب کھاتی رہتی ہیں اور اس وجہ سے پھر دوسروں کو بعض دفعہ نقصان بھی پہنچانے کی کوشش کرتی ہیں۔ یا اگر نقصان پہنچانے کی کوشش نہ کریں تو یہ کوشش ضرور ہوتی ہے کہ اس دوسری عورت کو کسی رنگ میں کوئی فائدہ نہ پہنچ سکے۔ انہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ نصیحت یاد رکھنی چاہئے۔ ایک مرتبہ آپؐ نے عورتوں کو ہمسایوں کے خیال رکھنے کے بارہ میں نصیحت فرمائی کہ اگر تھوڑا سا بھی اچھا سالن تمہارے گھر میں پکا ہو اور ہمسایہ غریب ہو تو ہمسائے کا خیال رکھو۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب لا تحقرن جارۃ لجارتھا حدیث 6017)

پھر آپؐ نے فرمایا کہ ہمسائے کا اس قدر حق ہے کہ اگر وہ کسی مشترک دیوار پر کیل وغیرہ گاڑتا ہے اور تمہارا کوئی نقصان نہیں ہے تو اسے نہ روکو۔

(صحیح بخاری کتاب المظالم باب لا یمنع جار جارہ ان یغرز خشبہ فی جدارہ حدیث 2463)

یہاں مغرب میں قانون بنانے والے جو انسانی حقوق کے علمبردار بنتے ہیں۔ یہاں تو ہمسائے کی ذرا ذرا سی بات پر یہ لوگ ایک طوفان کھڑا کر دیتے ہیں۔ ایک دوسرے کا حق ادا کرنا ہی نہیں چاہتے۔ اور خاص طور پر جب ہمسائے ایشین ہوں۔ ایک کام اگر ان کا ہم قوم کر رہا ہو تو اُسے اجازت ہوتی ہے اور کوئی غیر قوم کا آدمی کرے تو شور مچا دیتے ہیں۔ یہاں بھی بعض گھروں کی تبدیلیوں کی اجازت، اگر کرنی ہوں تو، مشکلوں سے ہی ملتی ہے۔ لیکن لندن میں، انگلستان میں تو میں نے دیکھا ہے کہ ہمارے ایک واقعہ بھی ہوا۔ ایک ڈاکٹر اجازت لے کر اپنے گھر میں تبدیلی کرنے لگے۔ سامنے والے گھر نے بھی وہی تبدیلی کی ہوئی تھی۔ اس پر تو ہمسایوں نے کوئی اعتراض نہیں کیا لیکن جب یہ کرنے لگے تو ہمسائے نے شور مچا دیا اور کونسل مجبور ہے کہ ہمسائے کے حق کے نام پر اس کو تبدیلی نہ کرنے دے۔ اس کا کوئی نقصان نہیں، کوئی مشترکہ دیوار بھی نہیں ہے۔ یہ جو انسانی قانون بنائے جاتے ہیں وہ پھر اسی طرح ہوتے ہیں جو بے چینیاں پیدا کرتے ہیں۔ بہرحال قانون نافذ کرنے والوں اور ذمہ دار اداروں کا یہ کام ہے کہ حق اور انصاف پر قائم رہتے ہوئے ایک دوسرے کا حق ادا کرنے کی کوشش کریں۔ ورنہ جیسا کہ میں نے کہا دوریاں پیدا ہوتی چلی جاتی ہیں اور بے چینیاں پیدا ہوتی چلی جاتی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کچھ بھی ہو تم نے ہمسائے کا حق ادا کرنا ہے۔

پھر معاشرے کی بھلائی کے لئے ایک بہت اہم چیز ایک دوسرے کے عیوب چھپانا ہے۔ آپؐ تو کسی کے عیب کا علم ہونے کے بعد بھی اسے چھپاتے ہی تھے۔ دوسروں کو بھی منع کرتے تھے۔ لیکن اگر کوئی خود اپنے عیب ظاہر کرتا تو اسے بھی منع فرماتے۔ آپؐ نے فرمایا جو شخص دوسرے شخص کا گناہ اس دنیا میں چھپاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے گناہ قیامت کے دن چھپائے گا۔

(صحیح مسلم کتاب البر و الصلۃ ۔ باب بشارۃ من ستر اللہ تعالیٰ عیبہ فی الدنیا حدیث 6595)

پس یہ ان لوگوں کے لئے بہت سوچنے کا مقام ہے جو دوسروں کی ذرا ذرا سی کمزوری دیکھ کر اس کو اِدھر اُدھر پھیلاتے رہتے ہیں۔ اس طرح برائیوں کے اظہار سے برائیاں پھیلتی ہیں۔ آج کل کے معاشرے میں یہ رواج چل پڑا ہے کہ معاشرے کی اصلاح کے لئے ایسی فلمیں بنائی جاتی ہیں یا ایسے ڈرامے بنائے جاتے ہیں جن میں برائیوں کا خوب خوب اظہار کیا جاتا ہے۔ اور آخر میں تھوڑے سے حصہ میں یہ نتیجہ نکال دیا جاتا ہے کہ ان برائیاں کرنے والوں کا انجام برا ہو اور کیونکہ اصلاح سے زیادہ ان فلموں اور ڈراموں میں کاروباری مقصد پیش نظر ہوتا ہے اس لئے مہینوں کی قسطیں چلتی چلی جاتی ہیں اور پھر اس کے بعد آخر میں ایک قسط کے تھوڑے سے حصہ میں برائی کرنے والے کا بد انجام دکھایا جاتا ہے اور یہ انتہائی فضول اور لغو چیز ہے۔ ایک لمبا عرصہ برائیوں کو دیکھ دیکھ کر نوجوانوں میں اس برائی کو کرنے کی طرف زیادہ چاہت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور بہ نسبت اس سے رکنے کے بعض فن (Fun) کے طور پر کر رہے ہوتے ہیں۔ اور آج کل کے معاشرے میں تو برائیاں اس قدر پھیل گئی ہیں کہ نوجوان بگڑتے چلے جا رہے ہیں۔ اس کی وجوہات یہی ہیں جو فلموں میں دکھائی جاتی ہیں۔

پھر معاشرے کی بہت بڑی بیماری سچائی سے دوری ہے۔ گھروں میں بھی اور بازاروں میں بھی اور محلوں میں بھی، کاروباروں میں بھی، ملکی سطح پر بھی ایک دوسرے سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کے لئے سچ سے دور ہو رہے ہیں اور جھوٹ کا سہارا لیا جاتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا تو سچ کا مقام اتنا اونچا تھا کہ غیر بھی آپ کو صدیق کہنے پر مجبور تھے۔ آپ نے اپنی امت کو بھی نصیحت فرمائی ہے کہ سچ کے ایسے مقام پر کھڑے ہو جہاں جھوٹ کا شائبہ تک نہ ہو۔

آپؐ نے فرمایا سچ نیکی کی طرف لے جاتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور سچ کا مقام یہ ہے کہ انسان سچ بولتا چلا جائے یہاں تک کہ خدا تعالیٰ کے حضور بھی سچا کہلائے۔

(صحیح بخاری۔ کتاب الادب۔ باب قول اللہ تعالیٰ' یا ایھا الذین امنوا اتقوا اللہ و کونوا مع الصادقین' حدیث 6094)

اللہ تعالیٰ کے حضور سچا کہلانے کا تو انسان کو پتہ نہیں چل سکتا۔ اس کا صرف اور صرف یہ مطلب ہے کہ ہر انسان انتہائی باریکی سے ہر وقت اپنا جائزہ لیتا رہے کہ میں کوئی ایسی بات تو نہیں کہہ رہا جس میں ہلکا سا بھی غلط بیانی کا شائبہ ہو۔

حضرت عائشہؓ سے ایک روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جھوٹ سے زیادہ ناپسندیدہ اور قابل نفرین کوئی اور بات نہیں تھی اور جب آپ کو کسی شخص کی اس کمزوری کا علم ہوتا تو آپ اس وقت تک اس سے کھچے کھچے رہتے جب تک آپ کو علم نہ ہو جاتا کہ اس نے اس کام سے توبہ کر لی ہے۔

(سنن ترمذی۔ کتاب البر۔ و الصلۃ باب ما جاء فی الصدق و الکذب حدیث 1973)

ایک شخص کو اپنے گناہ دور کرنے کے لئے جو ایک نصیحت فرمائی تو وہ یہ تھی کہ تمام گناہ دور کرنے کے لئے ایک ہی نصیحت ہے جس سے باقی گناہ بھی دور ہو جائیں گے۔ وہ نصیحت یہ تھی کہ کسی حالت میں بھی جھوٹ نہیں بولنا۔

(تفسیر کبیر امام رازی۔ جلد 8۔ جزء 16۔ صفحہ 176۔ تفسیر سورۃ التوبۃ زیر آیت 119 " یا ایھا الذین امنوا اتقوا اللہ و کونوا مع الصادقین"۔ دار الکتب العلمیۃ بیروت 2004ء)

پس یہ ایک ایسا اہم خلق ہے جو ایک احمدی میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہونا چاہئے۔ کسی موقع پر بھی کسی سطح پر بھی جھوٹ کا اظہار نہیں ہونا چاہئے اور ہمیشہ سچائی کا اظہار ہونا چاہئے۔ یہی ایک احمدی کی امتیازی شان ہے اور ہونی چاہئے۔

یہ چند باتیں جومَیں نے بیان کی ہیں یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ کی چند مثالیں ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ پر چلنے کے لئے تو قرآن کریم کے تمام حکموں پر عمل کرنا ضروری ہے اور اس کو اپنے سامنے رکھنے کی ضرورت ہے۔ تبھی ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حقیقی متبعین میں شمار ہو سکتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلنا جس کے لوازم میں سے محبت اور تعظیم اور اطاعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ اس کا ضروری نتیجہ یہ ہے کہ انسان خدا کا محبوب بن جاتا ہے، اور اس کے گناہ بخشے جاتے ہیں یعنی اگر کوئی گناہ کی زہر کھا چکا ہے تو محبت اور اطاعت اور پیروی کے تریاق سے اس زہر کا اثر جاتا رہتا ہے۔ اور جس طرح بذریعہ دوا مرض سے ایک انسان پاک ہو سکتا ہے ایسا ہی ایک شخص گناہ سے پاک ہو جاتا ہے اور جس طرح نور ظلمت کو دُور کرتا ہے اور تریاق زہر کا اثر زائل کرتا ہے اور آگ جلاتی ہے۔ ایسا ہی سچی اطاعت اور محبت کا اثر ہوتا ہے''۔

(عصمت الانبیاء علیہم السلام، روحانی خزائن جلد18۔ کمپیوٹرائزڈ ایڈیشن۔ صفحہ 680)

اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت پیدا کرے۔ ہم اپنے اعمال کو کوشش کر کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرنے والے بنیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والے ہوں۔

اللہ تعالیٰ سب شاملین جلسہ کو اپنے خاص فضل اور رحم سے نوازتا رہے۔ اس جلسہ کی برکات ہمیشہ ظاہر ہوتی رہیں، ہر احمدی کی زندگی میں بھی اور جماعتی زندگی میں بھی۔ اللہ تعالیٰ کی امان اور حفاظت میں آپ سب اپنے اپنے گھروں کو لوٹیں اور ہمیشہ خدا تعالیٰ آپ سب کا حافظ و ناصر رہے۔

امیر صاحب نے حاضری پیش کی ہے۔ مجھے نہیں پتہ گزشتہ سال کیا حاضری تھی۔ (امیر صاحب سپین نے عرض کی کہ گزشتہ سال حاضری 444 تھی۔ اس پر حضور ایدہ اللہ نے فرمایا) اس دفعہ اس سے بڑھ گئی ہے۔ اگر دیگر ممالک کے لوگ نہ آتے تو حاضری بہت کم ہو جاتی۔ انہوں نے آپ کی کچھ حاضری بڑھا دی ہے کیونکہ دوسرے ممالک سے آئے ہوئے 228 ہیں۔ اس میں پرتگال اور مراکو وغیرہ کے بھی کافی لوگ شامل ہیں لیکن یہاں کے 343 ہیں۔ کل حاضری 571 ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ اور یہ حاضری اللہ تعالیٰ آئندہ جلسوں میں ہزاروں میں لے جائے۔

اچھا اب دعا کر لیں۔

ا۔ رؤف

محترمہ آپا سلیمہ صاحبہ والدہ ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب

ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب امیر ضلع میر پور خاص کے راہ مولیٰ میں قربان ہونے کے بعد اور آپا سلیمہ صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر عبدالرحمان صدیقی صاحب کی وفات کے بعد تو ایسا لگتا ہے کہ سارا شہر ہی خالی ہو گیا ہے۔ میر پور خاص سے ان دونوں وجودوں کا چلے جانا ہماری حالت کو بالکل کسی شاعر کے اس شعر کی مانند کر گیا ہے۔

بچھڑا کچھ اس ادا سے کہ رت ہی بدل گئی
اک شخص سارے شہر کو ویران کر گیا

آپا سلیمہ ہمیں ہر قدم پر بہت یاد آتی ہیں۔

بہت ہی مہربان شفیق ہستی تھیں۔ بہت سی خوبیوں کی مالک نیک اور دعا گو ہستی تھیں۔ آپ لمبے عرصہ تک میر پور خاص کی صدر لجنہ رہیں۔ میرا شعبہ تعلیم سے تعلق ہے۔ 1982ء میں میری ٹرانسفر میر پور خاص میں ہوئی۔ اس وقت آپا سلیمہ صاحبہ میر پور خاص میں لجنہ کی صدر تھیں۔ آپ نے مجھے ناصرات کی سیکرٹری مقرر کیا، اس وقت ناصرات کا کام علیحدہ نہ ہوتا تھا بلکہ لجنہ کے ساتھ ہی اجلاس وغیرہ ہو جایا کرتا تھا۔ آپ نے میری راہنمائی فرمائی اور لجنہ کا الگ سے کام شروع کرنے کی ہدایت فرمائی۔ ناصرات کے اجلاس وغیرہ آپ کے گھر پر ہی منعقد ہوا کرتے تھے۔ دوسرے تمام شعبہ جات کی طرح آپ ناصرات کے کام میں بھی بہت دلچسپی لیتی تھیں۔ آپ قرآن کریم ترجمہ کے ساتھ بہت اچھا جانتی تھیں، نیز عربی میں ایم۔اے بھی کیا ہوا تھا۔ ناصرات کی قرآن کلاس آپ خود لیا کرتی تھیں اور ان کو عربی گرائمر اور قواعد بھی پڑھاتیں۔ آپ کا پڑھانے کا انداز بہت اچھا ہوتا تھا۔ انتہائی پیار اور شفقت سے پڑھاتیں کبھی کسی بچی کو نہ ڈانٹتیں۔ اگر کوئی بچی کلاس میں سبق یاد کر کے نہ آتی یا نہ سنا پاتی تو بھی اس کی دلجوئی کرتیں اور حوصلہ افزائی کرتیں۔ آپ دین کے معاملات کی کافی سمجھ بوجھ رکھتی تھیں اور آپ کے دینی علم کا خاص اثر آپ کے لب و لہجہ، گفتگو اور عادات وخصائل میں نظر آتا تھا۔

ناصرات اور لجنہ کے علمی مقابلہ جات کا انعقاد آپ اپنی نگرانی میں کروایا کرتی تھیں۔ ہم انعامات آپ کے گھر میں ہی آپ کے سامنے پیک کرتے، اجتماعات کے دوران ہر معاملہ میں آپ کی راہنمائی حاصل رہتی۔ آپ بہت پیار سے بات سمجھایا کرتی تھیں کبھی ڈانٹ ڈپٹ نہ کرتیں بلکہ کام کے دوران بھی زیادہ روک ٹوک نہ کرتیں۔ ربوہ میں ہونے والے اجتماعات میں بھی پہلی دفعہ آپ ہی نے مجھے بطور نمائندہ بھیجا۔

آپ پردے کی بہت پابند تھیں۔ اپوا عورتوں کی ایک تنظیم ہے آپ میر پور خاص میں اس کی بھی صدر رہیں۔ 84-1983 کی بات ہے کہ اپوا تنظیم کی طرف سے کوئی فنکشن منعقد کیا گیا جس میں آپ بھی مدعو تھیں اور آپ کے توسط سے کافی احمدی خواتین کو بھی مدعو کیا گیا۔ آپ کو سٹیج پر بلایا گیا تو آپ برقعہ میں باپردہ سٹیج پر بیٹھیں۔ آپ کے تعارف میں بتایا گیا کہ آپ اپوا کی ابتدائی ممبرات میں سے ہیں۔ اس طرح آپ نے تمام احمدی خواتین کیلئے ایک اعلیٰ نمونہ پیش کیا اور بتایا کہ ہم احمدی خواتین پردے میں بھی دنیا کے شانہ بشانہ کام کر سکتی ہیں۔ آخری وقت تک آپ پردہ کی بہت پابند رہیں۔ آپ کو چار خلفاء سلسلہ سے مستفیض ہونے اور ان کی میزبانی کی توفیق ملی۔ آپ خلفاء سلسلہ کی شفقتوں کے واقعات بھی سنایا کرتی تھیں۔

آپ کو لمبا عرصہ بطور صدر لجنہ اماء اللہ میر پور خاص کے طور پر خدمت کی توفیق ملی، آپ میر پور خاص کی پہلی صدر لجنہ تھیں۔ آپ کے بعد 1995ء میں میں صدر لجنہ منتخب ہوئی تو آپ نے مجھے گھر بلا کر سارا ریکارڈ میرے سپرد کیا اور تفصیل کے ساتھ میری راہنمائی فرمائی۔ میں نے اپنی عاملہ میں آپ کو سیکرٹری تربیت رکھا کیونکہ میں چاہتی تھی کہ تمام ممبرات براہ راست آپ سے مستفید ہوتی رہیں۔ آپ کا زیادہ کام آپ کی بہو امۃ الشافی صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر عبدالمنان صاحب کرتی تھیں۔ آپ کے سیکرٹری تربیت ہوتے ہوئے ہمیں اس شعبہ میں پہلی پوزیشن بھی حاصل کرنے کی توفیق ملی۔ اس موقع پر جب میں نے آپ کو مبارکباد دی تو کہنے لگیں، نہیں یہ تو آپ لوگوں کی ہی کوشش ہے۔ بعد میں جب آپ کی صحت کمزور ہو گئی تو آپ کی خواہش پر سیکرٹری تربیت کا عہدہ امۃ الشافی صاحبہ کو دے دیا گیا۔ میرے دورِ صدارت میں آپ کی راہنمائی ہمیشہ میرے شامل حال رہی۔ آپ سے مل کر، راہنمائی حاصل کر کے مجھے ذاتی طور پر بہت خوشی ہوتی تھی۔ ایک دفعہ عید کے موقع پر بعد نماز، خطبہ جاری تھا میں ساتھ ساتھ عید فنڈ گننے لگی۔ آپ تشریف لائیں اور کہا کہ امۃ الرؤف اس طرح خطبہ کا حرج ہوتا ہے ایسے کام بعد میں کرنے چاہئیں۔ اس طرح آپ ہماری مختلف امور میں تربیت کرتی رہتی تھیں اور نصیحت کا انداز ایسا پیارا ہوتا تھا کہ آپ کی کوئی بات بری نہ لگتی بلکہ تمام ممبرات اس بات پر خوش ہوتیں کہ آپا نے ہمیں اس طرف توجہ دلائی ہے۔

عید کے موقع پر آپ خود ہر لجنہ سے ملاقات کرتی تھیں اور غرباء میں راشن اور کپڑوں کی تقسیم کا کام خود اپنی نگرانی میں کرواتیں۔ ہر گھر میں راشن پہنچانے کا انتظام کرواتیں۔

جب امۃ الشافی صدر بنیں تو آپ ان کی بھی بہت مدد کرتیں۔ خاص طور پر دعوت الی اللہ اور تربیت نومبائعین کے کام میں آپ کی راہنمائی اور ذاتی دلچسپی نظر آتی۔ داعیات الی اللہ کو خود مل کر نومبائعین کے حوالے سے ہدایات دیتیں اور ان کا ہر طرح خیال رکھنے کی تلقین کرتیں۔ ہمیں آپ سے ملنے میں کوئی روک ٹوک نہ ہوتی تھی بلکہ جب چاہتے خود بھی چلے جاتے اور نومبائعات کو بھی آپ سے ملوانے کے لیے لے جاتے، باوجود کمزوری صحت کے آپ نومبائعات کو مل کر بہت خوش ہوتیں اور ان کا بہت احترام کرتیں جس کا ان پر بہت اثر ہوتا۔ آپ خود تو دعوت الی اللہ کیلئے نہ جا سکتی تھیں لیکن دعوت الی اللہ کے کام میں مالی معاونت کے ذریعہ سے شامل رہتیں۔ آپ بہت سلیقہ شعار اور صفائی پسند تھیں۔ نومبائعین کو بھی جو تحائف بھجوائے جاتے آپ کہتیں کہ کپڑے استری کر کے رکھے جائیں اور مناسب پیکنگ میں دیئے جائیں۔ آپ اپنے ساتھ کام کرنے والی لجنہ کا بطور خاص خیال رکھا کرتی تھیں، آموں کے موسم میں آموں کا تحفہ ہمارے گھر بھی بھجواتیں، اسی طرح عید کے موقع پر قربانی کا گوشت بھی ضرور بھجواتیں خواہ ہم نے خود بھی قربانی کی ہوتی۔

جماعتی کاموں میں آپ کا غیر معمولی مشفقانہ تعاون حاصل رہتا۔ ہمارے اجلاسات ہوتے، جلسے ہوتے ہم بغیر کسی تردد کے ہر ضرورت کی چیز آپ کے گھر سے منگوا لیتے، آپ کبھی انکار نہ کرتیں بلکہ بڑی بشاشت سے متعلقہ چیز عنایت فرما دیتیں۔

آپ کو اللہ تعالیٰ نے بہت اچھے حافظہ سے نوازا تھا۔ میری بیٹیاں چھوٹی تھیں، بڑی ہوئیں ان کی شادیاں ہو گئیں اور اپنے اپنے گھر چلی گئیں لیکن عرصہ کے بعد بھی جب وہ آپ کو ملتیں آپ فوراً پہچان جاتیں اور نام لے کر پکارتیں، نام تک آپ کو یاد ہوتا۔ جب ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کی شہادت ہوئی اس وقت میری بھانجی آپ کو ملنے گئی اور کافی عرصہ بعد مل رہی تھی بلکہ وہ ان ابتدائی ناصرات میں سے تھی جنہوں نے آپ سے قرآن کریم پڑھا تھا، آپ نے دیکھتے ہی نام لے کے پکارا آپ کو اس وقت بھی اس کا نام یاد تھا، وہ حیران تھی کہ خالہ جان کو میرا نام یاد ہے۔

صبر و استقلال بھی اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہت عنایت کیا۔ بیٹے کی شہادت کے وقت جو صبر اور حوصلہ آپ نے دکھایا وہ مثالی اور قابل تقلید تھا۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اپنے پیار کے سایہ میں رکھے۔ آمین

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 106683 میں بشریٰ سہیل

زوجہ سہیل بابر گھمن قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kot Kaura ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 5 تولہ مالیت ...... (2) حق مہر مبلغ-/20,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔بشریٰ سہیل گواہ شد نمبر1 سہیل بابر گھمن ولد عبدالعزیز گھمن گواہ شد نمبر2 وقاص بابر ولد سہیل بابر

مسل نمبر 106684 میں فریحہ مبارک

بنت مبارک احمد گل قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kot Kaura ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فریحہ مبارک گواہ شد نمبر1 راشد احمد ولد مبارک احمد گل گواہ شد نمبر2 راحت احمد ولد مبارک احمد گل

مسل نمبر 106685 میں آمنہ شفقت

بنت شفقت محمود طاہر قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sialkot City ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 166 گرام مالیت-/554,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آمنہ شفقت گواہ شد نمبر1 عمیر ستار ولد عبد الستار گواہ شد نمبر2 احمد محمود ولد شفقت محمود طاہر

مسل نمبر 106686 میں عاطفہ صدف

بنت ڈاکٹر صفی اللہ قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mainwali ضلع میانوالی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 3 ماشے مالیت-/10,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عاطفہ صدف گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر صفی اللہ گواہ شد نمبر2 حبیب اللہ خاں ولد حاجی عبدالقادر

مسل نمبر 106687 میں سعدیہ کریم

بنت عبدالکریم قوم بھٹی پیشہ ملازمتیں عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Maira Bhurka Colony ضلع میرپور آزاد کشمیر پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کیش مبلغ-/400,000 روپے (2) جیولری گولڈ 8 تولہ مالیت-/360,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/13000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔سعدیہ کریم گواہ شد نمبر1 عبدالقادر ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر2 عبدالکریم ولد شہاب الدین

مسل نمبر 106688 میں یاسر احمد

ولد محمد احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Nabi Sar Road ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔یاسر احمد گواہ شد نمبر1 نصیر احمد اٹھوال ولد شریف احمد اٹھوال گواہ شد نمبر2 ظہیر احمد اٹھوال ولد شریف احمد اٹھوال

مسل نمبر 106689 میں کاشف محمود

ولد خالد محمود قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Nabi Sar Raod ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کاشف محمود گواہ شد نمبر1 ظہیر احمد اٹھوال ولد شریف احمد اٹھوال گواہ شد نمبر2 نصیر احمد اٹھوال ولد شریف احمد اٹھوال

مسل نمبر 106690 میں ثمر احمد

ولد لیاقت علی قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Nabi Sar Raod ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 14 ایکٹر مالیت ...... اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ثمر احمد گواہ شد نمبر1 نصیر احمد اٹھوال ولد شریف احمد اٹھوال گواہ شد نمبر2 ظہیر احمد اٹھوال ولد شریف احمد اٹھوال

مسل نمبر 106691 میں حیدر خان

ولد عبد الوحید قوم کھوسہ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Noor Nagar Farm ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔حیدر خان گواہ شد نمبر1 عدنان احمد لبیب ولد رانا مبشر احمد مبشر گواہ شد نمبر2 غلام محمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 106692 میں حارث احمد

ولد ناصر احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak219/RB گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حارث احمد گواہ شد نمبر1 ناصر احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر2 راشد احمد باجوہ ولد سعید احمد باجوہ

مسل نمبر 106693 میں پروین اختر

زوجہ ناصر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 219/RB گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ-/15000 روپے (2) جیولری گولڈ 4.5 تولہ مالیت-/160,000 روپے (2) پلاٹ ترکہ والدین 3/4 مرلہ واقع ستیانہ روڈ فیصل آباد مالیت-/35000 روپے (4) دوکان حصہ 1/10 واقع پھاٹک والا روڈ مالیت-/40,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔پروین اختر گواہ شد نمبر1 ناصر احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر2 حارث احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 106694 میں محمد اسحاق

ولد لال دین قوم مغل پیشہ ...... عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chowk Data Zaidka ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 5 مرلہ واقع چوک داتہ زیدکا مالیت ...... اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اسحاق گواہ شد نمبر1 مقدس اقبال ولد رحمت علی گواہ شد نمبر2 خلیل احمد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 106695 میں مختار احمد

ولد ناصر احمد قوم ...... پیشہ زراعت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 91-A/10-R ضلع

خانیوال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)Agr.Land 4 کنال مالیت -/310,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مختار احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف کاشمیری ولد غلام احمد گواہ شد نمبر 2 صلاح الدین ولد جلال دین

مسل نمبر 106696 میں سعدیہ مبشر

بنت مبشر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 18/RB Bhoru ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ سعدیہ مبشر گواہ شد نمبر 1 اظہر حمید ولد عبدالحمید طارق گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد واہلہ ولد محمد علی واہلہ

مسل نمبر 106697 میں طاہرہ برکات

زوجہ برکات احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sadiq Abad ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/4000 روپے (2) جیولری گولڈ 15 گرام مالیت -/60,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ برکات احمد گواہ شد نمبر 1 منصور احمد گھمن ولد غلام احمد گھمن گواہ شد نمبر 2 برکات احمد ولد ابراہیم

مسل نمبر 106698 میں امتہ السلام

زوجہ محمد طفیل قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 24.900 گرام مالیت -/89640 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ السلام گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد محمد طفیل گواہ شد نمبر 2 محمد عظیم ولد محمد طفیل

مسل نمبر 106699 میں ارسلان طارق

ولد محمد مصطفیٰ طارق قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ارسلان طارق گواہ شد نمبر 1 عثمان احمد ولد حفیظ احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف خاں ولد عبدالحمید خاں

مسل نمبر 106700 میں محمد ابدال

ولد راجہ محمد کامل قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد ابدال گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد ولد محمد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 صوفی احمد یار ولد محمد ذکریا

مسل نمبر 106701 میں

Farasat Naheed Tahir

زوجہ Rafique Ahmad Tahir قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Los Angles East United States بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 250/- US Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Farasat Naheed Tahir گواہ شد نمبر Anique Ahmad Tahir1 گواہ شد نمبر2 Ch.Rashid Ahmad

مسل نمبر 106702 میں

Iram Muzaffar

زوجہ Muzaffar Ahmad Siddiqi قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Corona,United States بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ 250/- US Dollar (2) جیولری 225 گرام مالیت 10186.9/- US Dollar۔ اس وقت مجھے مبلغ 250/- US Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Iram Muzaffar گواہ شد نمبر 1 Umar Muzaffar S/oMuzaffar Ahmed Siddiqi گواہ شد نمبر2 Usama Muzaffar s/o Muzaffar Ahmed Siddiqi

مسل نمبر 106703 میں Maliha Tahir

بنت Rafique Ahmad Tahir قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Corona United States بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50/- US Dollar روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Maliha Tahir گواہ شد نمبر 1 Ch.Rashid Ahmad s/o Ch.Ali Baksh گواہ شد نمبر2 Rafique Ahmad Tahir s/o Ch.Rashid Ahmad

مسل نمبر 106704 میں

Humaira Armaghan Malik

زوجہ Armaghan Ahmed Malik قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chino United States بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ 50,000/- US Dollar (2) جیولری گولڈ 80 گرام مالیت 3622.01/-US Dollar۔ اس وقت مجھے مبلغ 250/- US Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Humaira Armaghan Malik گواہ شد نمبر 1 Qadeer Malik s/o Malik Basheer Ahmad گواہ شد نمبر2 Arsalan Malik s/o Dabeer Malik

مسل نمبر 106705 میں

Zahraa Batul Chaudry

زوجہ Anas Ahmad Chaudry قوم راجپوت پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Brea United States بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ 12000/-US Dollar (2) جیولری گولڈ 468 گرام مالیت 21188.8/- US Dollar۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- US Dollar ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Zahraa Batul Chaudry گواہ شد نمبر 1 Monas Ahmad Chaudry گواہ شد نمبر 2 Ramzan Ullhaq Jattala

مسل نمبر 106706 میں

Syeda Tayyeba

بنت Syed Shamshad A Nasir قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chino United States بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-04-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 26 گرام مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ 300/- Us Dollar ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Syeda Tayyeba گواہ شد نمبر 1...... گواہ شد نمبر 2......

مسل نمبر 106707 میں Zafar Malik

ولد Munawer Malik قوم ملک پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wylie United States بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2464/- US Dollar ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد- Zafar Malik گواہ شد نمبر 1 Abdul Waheed Khalid s/o M.Abdul Majeed گواہ شد نمبر 2 Waseem A Nadeem s/o M.Ishaque Sanouri

مسل نمبر 106708 میں

Naila Zaffar Razzaq

بنت Miyan Zaffar Ahmad Razzaq قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hebron United States بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 250/- US Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Naila Zaffar Razzaq گواہ شد نمبر 1 Zaffar Ahmad Razzaq s/o Muhammad Abdur Razzaq گواہ شد نمبر 2 Muhammad Umar Razzaq s/o Ahmad Razzaq

مسل نمبر 106709 میں

Mudassar Muhammad Malik

ولد Mohammed Altaf Malik قوم ملک پیشہ ملازمتیں عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Temple United States بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Residential House واقع USA مالیت ...... US Dollar۔ اس وقت مجھے مبلغ 9000/- US Dollar ماہوار بصورت Physicia مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد- Mudassar Muhammad Malik گواہ شد نمبر 1 Firdous Ahmad s/o Manzoor Ahmad گواہ شد نمبر 2 Zakria Malik s/o Mohammad Altaf Malik

مسل نمبر 106710 میں

Farhat Zaffar Razzaq

زوجہ Miyan Zaffar Ahmad Razzaq قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hebron United States بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت 15000/- US Dollar (2) جیولری 10,000/- US Dollar۔ اس وقت مجھے مبلغ 250/- US Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ- Farhat Zaffar Razzaq گواہ شد نمبر 1 Zaffar Ahmad Razzaq s/o Muhammad Abdur Razzaq گواہ شد نمبر 2 Muhammad Umar Razzaq s/o Ahmad Razzaq

مسل نمبر 106711 میں

Talha Chaudhry

ولد Mubasher Chaudhry قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Centreville,VA United States بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Talha Chaudhry گواہ شد نمبر 1 Attaul Chowdhry s/o Rashid Chowdhry گواہ شد نمبر 2 Nasir Ahmad Khan s/o Said Ullah Khan

مسل نمبر 106712 میں

Hibbatul Iqbal

ولد Rashid Iqbal قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chantilly United States بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3800/- US Dollar ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد- Hibbatul Iqbal گواہ شد نمبر 1 Attaul Chowdhry s/o Rashid Chowdhry گواہ شد نمبر 2 Khaled Ahmad Ata s/o Ghulam Ahmad Ata

مسل نمبر 106713 میں

Farmuda Khanam

ولد Asraf Ali Maqbool قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 01-05-1963 ساکن Nadera Fiji بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 23.0603 گرام مالیت ...... Fiji Dollar (2) جیولری چاندی 50/- Fiji Dollar۔ اس وقت مجھے مبلغ 105/-Fiji Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ- Farmuda Khanam گواہ شد نمبر 1 Naushad Yakub s/o Asraf Ali گواہ شد نمبر 2 Tahir H Munshi s/o Munshi

مسل نمبر 106714 میں

Musarrat Butt

زوجہ Amir Siddique Butt قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Schaffhausen Switzerland بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 5 مرلہ Moza Chani Kichi مالیت ...... (2) جیولری گولڈ مالیت ...... پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 100/- Swiss Franc ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Musarrat Butt گواہ شد نمبر 1 Rehmat Ullah Zahid گواہ شد نمبر 2 Azhar Siqqiue Butt

مسل نمبر 106715 میں

Anwar Jabeen

زوجہ Khawaja Mubashar Ahmad قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kosehenruti Switzerlan بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 15 تولہ مالیت 3000/- Swiss Franc (2) حق مہر مبلغ 6000/- پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- Swiss Franc ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Anwar Jabeen گواہ شد نمبر 1 Abdul Sami s/o Ch.Abdul Majeed Javed گواہ شد نمبر 2 Naman Mubasher s/o Ahmad Mubashar

مسل نمبر 106716 میں

Aamir Siddique Butt

ولد Mohammad Siddique Butt قوم کشمیری پیشہ ملازمتیں عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Schaffhausen Switzerland بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cash Deposit 100,000/- Pakistan Rupee۔ اس وقت مجھے مبلغ 3300/- Swiss Franc ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد- Aamir Siddique Butt گواہ شد نمبر 1 Rehmat Ullah Zahid گواہ شد نمبر 2 Azhar Siddique Butt

مسل نمبر 106717 میں

Farzana Zafar Akbar

زوجہ Jalaluddin Akbar قوم ...... پیشہ استاد عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Surrey United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ 3000/- پاؤنڈ (2) جیولری 10970/- پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ 600/- پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ- Farzana Zafar Akbar گواہ شد نمبر 1 Naseem Ahmad Bajwa گواہ شد نمبر 2 Raja Masood Ahmed

مسل نمبر 106718 میں
Bushra Sheikh

زوجہ Ishrat Ali Sheikh قوم...... پیشہ رٹیائرڈ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Surrey United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 690/-Pound Sterling ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Bushra Sheikh گواہ شد نمبر 1 Ishrat Ali Sheikh s/o Sh.Arshad Ali گواہ شد نمبر 2 Bushra Sheikh s/o Zafar Ali

مسل نمبر 106719 میں
Hamid Ullah Kahloon

ولد Mohammad Abdullah Kahloon قوم کاہلوں پیشہ رٹیائرڈ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Oxford United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع Oxford.UK مالیت 300,000/- پاؤنڈ (2) زرعی زمین 4.5 ایکٹر واقع شیخوپورہ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ 1300/- پاؤنڈ ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔اور مبلغ 25000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Hamid Ullah Kahloon گواہ شد نمبر 1 Manawwar Ahmad Nasir گواہ شد نمبر 2 Mubarik Ahmad

مسل نمبر 106720 میں Nasir Ahmad

ولد Malik Mubarak Ahmad قوم ملک پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Morden Surrey,United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع Morden,Uk مالیت 400,000/-Pound Sterling (2) مکان واقع Uk مالیت 300,000/- Pound Sterling۔اس وقت مجھے مبلغ 12000/- Pound Sterling سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Nasir Ahmad گواہ شد نمبر 1 Naseem Ahmad Bajwa گواہ شد نمبر 2 Mirza Muzaffar Mahmood

مسل نمبر 106721 میں محمد امین ناصر

ولد عبدالحمید قوم...... پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Morden Surrey,United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Agrland 9 ایکٹر واقع Bakhiana Sheikhupura مالیت 50,00,000/- روپے پاکستانی۔اس وقت مجھے مبلغ 1000/-Pound Sterling ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔اور مبلغ 45000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد امین ناصر گواہ شد نمبر 1 Naseem Ahmad Bajwa گواہ شد نمبر 2 Naeem Akhtar Khan

مسل نمبر 106722 میں
Abdul Latif Mangat

ولد Abdul Sattar Mangat قوم...... پیشہ ڈرائیور عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Croyden United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cash (2) Car 2800/- Pound Sterling Deposit 1482/- Pound Sterling (3) Saving Account 6187/- Pound Sterling۔اس وقت مجھے مبلغ 11000/- پاؤنڈ سالانہ بصورت آمد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul Latif Mangat گواہ شد نمبر 1 Ahmad Sharif s/o Dr.M.Sharif گواہ شد نمبر 2 Raja Masood Ahmad s/o Raja M Nawaz

مسل نمبر 106723 میں
Amtul Rauf Arain

زوجہ Abdul Majid Arain قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Morden Surrey,United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 159 گرام مالیت 500,000/- روپے پاکستانی ۔اس وقت مجھے مبلغ 150/-Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Amtul Rauf Arain گواہ شد نمبر 1 Abdul Majid Arain گواہ شد نمبر 2 Abdul Latif

مسل نمبر 106724 میں
Abdul Majid Arain

ولد Ch.Abdul Azaz قوم آرائیں پیشہ ملازمتیں عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Morden Surrey,United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع کنری سندھ مالیت 700,000/- روپے (2) مارکیٹ واقع کنری سندھ مالیت 3300,000/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 1600/- پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ 80,000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Abdul Majid Arain گواہ شد نمبر 1 Naseem Ahmad Bawja گواہ شد نمبر 2 Abdul Latif Ahmad

مسل نمبر 106725 میں
Muhammad Aslam Langah

ولد Sardar Muhammad قوم...... پیشہ ملازمتیں عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Morden Surrey,United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 52 کنال واقع ادرحماں سرگودھا مالیت 2400,000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 3100/- روپے اور 700/- پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن+ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Muahmmad Aslam Langah گواہ شد نمبر 1 Raja Masood Ahmad گواہ شد نمبر 2 Abdul Hamid Raja

مسل نمبر 106726 میں
Surayya Cheema

بنت Mubarik A Cheema قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Necklace 40 Gram 400/- Pound Sterling۔اس وقت مجھے مبلغ 100/- پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔Surayya Cheema گواہ شد نمبر 1 Mubarak Ahmad Cheema گواہ شد نمبر 2 Raja Masood Ahmad

مسل نمبر 106727 میں Asfa Ahmed

بنت Iftikhar Ahmed قوم...... پیشہ بے روزگار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Crosland Moor United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 150/- پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ Asfa Ahmed گواہ شد نمبر 1 Yousaf Aftab گواہ شد نمبر 2 Raja Abdul Hamid

مسل نمبر 106728 میں Asad Malik

ولد Malik Mohammad Abdullah قوم...... پیشہ رٹیائرڈ عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- پاؤنڈ ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Asad Malik گواہ شد نمبر 1 Mubarak Ahmed Shahid گواہ شد نمبر 2 Usman Ahmed

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 2/اگست 2011ء کو بمقام بیت فضل لندن بوقت قبل از نماز ظہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

جنازہ حاضر

مکرم احمد خان کنگ صاحب

مکرم احمد خان کنگ صاحب آف ویسٹ ہل لندن مورخہ 29 جولائی کو 76 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ تہجد گزار، نمازوں کے پابند، خلافت احمدیہ کے وفادار اور نظام جماعت کی اطاعت کرنے والے تھے۔ انتہائی سادہ طبیعت کے مالک اور نیک انسان تھے۔ 1/6 حصہ کے موصی تھے۔ پسماندگان میں تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

جنازہ غائب

مکرمہ نصرت بیگم صاحبہ

مکرمہ نصرت بیگم صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب آف ربوہ مورخہ 30 جون کو وفات پا گئیں۔ آپ حضرت منشی سلطان عالم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو تھیں۔ تہجد گزار، نمازوں کی پابند، نہایت دعا گو بزرگ خاتون تھیں اور خدا کے فضل سے نظام وصیت میں شامل تھیں۔ پسماندگان میں ایک بیٹا اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحومہ مکرم رافع احمد تبسم صاحب مربی سلسلہ کی دادی اور مکرم نصیر احمد صفدر صاحب نائب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی خوشدامن تھیں۔

مکرم مولوی شمس الدین سیال صاحب

مکرم مولوی شمس الدین سیال صاحب آف بورے والا ضلع وہاڑی مورخہ 31 مارچ کو 93 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نے جامعہ احمدیہ قادیان سے مولوی فاضل اور منشی فاضل کا کورس پاس کیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی شاگردی کا اعزاز حاصل ہوا۔ فرقان فورس میں حصہ لیا۔ تحریک جدید کے پانچ ہزاری مجاہدین میں شامل تھے۔ نظام جماعت اور خلافت سے اخلاص و وفا کا تعلق تھا۔ لمبا عرصہ صدر جماعت اور زعیم انصار اللہ کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ آپ موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

مکرم رانا عبد الجبار صاحب

مکرم رانا عبد الجبار صاحب ماہ جون میں وفات پا گئے۔ آپ نیک اور سلسلہ سے اخلاص رکھنے والے مخلص باوفا انسان تھے۔ آپ مکرم محمود احمد صاحب مربی سلسلہ نائیجیریا کے سسر تھے۔

مکرمہ امۃ الجمیل قریشی صاحبہ

مکرمہ امۃ الجمیل قریشی صاحبہ زوجہ مکرم سفیر احمد قریشی صاحب آف کینیڈا مورخہ 6 جون کو وفات پا گئیں۔ آپ حضرت کریم بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی اور مکرم صوفی عبد القدیر صاحب درویش قادیان کی بیٹی تھیں۔ پابند صوم وصلوٰۃ اور نیکی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ رمضان میں معتکفین کی سحری اور افطاری کا بڑے اہتمام سے انتظام کیا کرتی تھیں۔ کراچی میں قیام کے دوران بطور صدر لجنہ خدمت کی توفیق پائی۔

مکرم حافظ اسلام الدین صاحب

مکرم حافظ اسلام الدین صاحب آف قادیان مورخہ 8 جون کو بعارضہ کینسر وفات پا گئے۔ آپ نے کشمیر کے علاقہ میں خود بیعت کر کے احمدیت قبول کی۔ آپ کو جماعتی مخالفت کی بناء پر بیوی بچوں کو بھی چھوڑنا پڑا۔ پھر قادیان منتقل ہو گئے اور بیت مبارک میں بطور خادم بیت الذکر خدمت کی توفیق پاتے رہے۔ آپ نے دعوت الی اللہ کیلئے سفر بھی کئے اور کئی لوگوں کی ہدایت کا موجب بنے۔ آپ کی کوئی اولاد نہ تھی۔ پسماندگان میں اہلیہ ہیں۔

مکرمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ

مکرمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم میاں محمد صدیق صاحب آف ڈیرہ غازیخان مورخہ 19 مئی کو 92 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ صوم وصلوٰۃ کی پابند، خوش اخلاق اور نیک خاتون تھیں۔ قرآن کریم سے خاص محبت تھی۔ باقاعدگی سے تلاوت کرتیں۔ بہت سے بچوں کو بھی قرآن کریم پڑھایا۔ آپ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ آپ کی کوئی اولاد نہ تھی۔

مکرم بابا اللہ دتہ صاحب

مکرم بابا اللہ دتہ صاحب احمد نگر مورخہ 2 مئی کو وفات پا گئے۔ آپ حضرت حکیم مولا بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ سچائی اور ایمانداری میں خاص شہرت رکھتے تھے حتیٰ کہ غیر احمدی بھی اس لحاظ سے آپ کی تعریف کرتے تھے۔ جماعتی مخالفت کی بناء پر ربوہ میں آ کر آباد ہو گئے۔ آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی احمد نگر میں زمینوں پر کام کرنے کا موقعہ ملا۔

مکرمہ عائشہ بی بی صاحبہ

مکرمہ عائشہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم علی محمد صاحب مرحوم آف ربوہ مورخہ 23 مئی کو وفات پا گئیں۔ آپ حضرت میاں کریم بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔ بڑی نیک اور مخلص خاتون تھیں اور خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔

مکرمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ

مکرمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مورخہ 9 مئی کو وفات پا گئیں۔ آپ نیک اور بزرگ خاتون تھیں اور خدا کے فضل سے نظام وصیت میں شامل تھیں۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

مکرمہ رفیقہ بیگم رازق صاحبہ

مکرمہ رفیقہ بیگم رازق صاحبہ زوجہ مکرم ایم آئی رازق صاحب آف کینیڈا مورخہ 5 جون کو 64 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ 2006ء میں سری لنکا سے ہجرت کر کے کینیڈا آباد ہو گئیں۔ نیکی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ سری لنکا میں نیشنل صدر لجنہ کے طور پر خدمت کی توفیق پائی اور لجنہ کے کاموں کو منظم اور فعال بنایا۔ آپ غریبوں کی ہمدرد اور نیک خاتون تھیں۔

مکرمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ

مکرمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم محمد صادق خان صاحب آف جرمنی مورخہ 6 مئی کو جرمنی میں مختصر علالت کے بعد وفات پا گئیں۔ آپ 1957ء میں خود بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئیں۔ تہجد گزار اور نہایت نیک خاتون تھیں۔ مالی قربانی اور رفاہ عامہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں۔ آپ غریبوں کی ہمدرد اور رشتہ داروں کا بہت خیال رکھتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

مکرم بابو طفیل احمد صاحب

مکرم بابو طفیل احمد صاحب آف سیالکوٹ مورخہ 22 مارچ کو وفات پا گئے۔ آپ اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ نہایت مخلص اور نیک انسان تھے۔ اپنے اوقات کا زیادہ حصہ دین کی خدمت میں صرف کرتے۔ نظام جماعت اور عہدیداروں کی اطاعت کرتے۔ بڑے خوش اخلاق، ہنس مکھ وجود تھے۔ چندوں میں باقاعدہ اور نظام وصیت میں شامل تھے۔ آپ مکرم سید احمد علی شاہ صاحب کے داماد تھے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

17۔اگست 1988ء

امریکہ کا تیارشدہ Hercules C-130 فوجی طیارہ بہاولپور کے قریب تباہ ہو کر گر گیا۔ اس حادثہ میں جنرل محمد ضیاء الحق سمیت 30 مزید افراد جن میں کئی جنرل اور امریکہ کے ایک سفیر بھی شامل تھے عبرت کا نشان بنے۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

محترمہ نصرت عزیز صاحبہ لاہور کینٹ لکھتی ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم رانا رفیق احمد صاحب لندن کا چھوٹا بیٹا سخت بیمار ہے۔ پیشاب میں بہت زیادہ تکلیف ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم وسیم احمد صاحب والٹن لاہور کے دل کا آپریشن شریف ہسپتال رائے ونڈ روڈ میں ہوا ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ جمیلہ رانا صاحبہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور لکھتی ہیں۔

میرے داماد مکرم عنصر احمد صاحب لندن میں گلے میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا منیر اللہ بیگ صاحب جوہر ٹاؤن لاہور کافی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے نیز ان کی بہو کے بازو میں شدید درد رہتا ہے۔ دونوں کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

میٹرک کا رزلٹ

(الصادق اکیڈمی گرلز ہائی سکول)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے الصادق اکیڈمی گرلز ہائی سکول کا میٹرک کا رزلٹ 100% رہا۔ تمام طالبات فرسٹ ڈویژن میں کامیاب ہوئیں۔ صباحت بنت محمد عارف صاحب 911 نمبر لے کر اول جبکہ سائرہ کنول بنت مبشر احمد خان صاحب 901 نمبر لے کر دوسری نمبر پر رہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی طالبات اور ادارہ کیلئے مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

(پرنسپل الصادق اکیڈمی گرلز ہائی سکول)

خبریں

امریکہ نے پاکستان کی فوجی امداد مشروط کردی امریکی اخبار ''وال سٹریٹ جنرل،، نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکہ نے پاکستان کو سیکیورٹی کی مد میں دی جانے والی اربوں ڈالر کی امداد القاعدہ اور اس کے اتحادی شدت پسند گروپوں کے خلاف کارکردگی سے مشروط کر دی۔ نئی حکمت عملی کے تحت ایک خفیہ سکور کارڈ ترتیب دیا جارہا ہے۔ جس کے تحت اسامہ کے کمپاؤنڈ سے معلومات کے حصول میں مدد اور افغانستان میں جاری جنگ سمیت چار مختلف شعبوں میں تعاون کا حساب رکھا جائے گا۔ اخبار کی رپورٹ کے مطابق امریکہ القاعدہ اور اس کے اتحادیوں کے خلاف جنگ میں پاکستان کی مدد حاصل کرنے لئے اسے 20 ارب ڈالر سے زیادہ رقم دے چکا ہے۔

کراچی میں فائرنگ اور تشدد کے واقعات میں 6/افراد جاں بحق کراچی کے علاقے فیڈرل بی ایریا سے ہاتھ پاؤں بندھی نعشیں ملی ہیں جبکہ فائرنگ اور تشدد کے واقعات میں 6/افراد ہلاک ہوئے ہیں۔

بدین میں سیم نالے کا شگاف 200 فٹ چوڑا ہو گیا ضلع بدین کے ایل بی او ڈی سیم نالے میں پڑنے والا شگاف 200 فٹ چوڑا ہو گیا اور اس سے نکلنے والا ریلا پنگر یو شہر کی حدود میں داخل ہو گیا۔ ضلع بدین میں طوفانی بارشوں کے بعد سیم نالوں اور نہروں میں شدید طغیانی آ گئی۔ ایشیا کے سب سے بڑے سیم نالے لیفٹ بینک آؤٹ فال ڈرین میں دو روز قبل پڑنے والا شگاف متعلقہ اداروں کی لاپرواہی کے باعث دو سو فٹ چوڑا ہو گیا۔ اور آبی ریلا 100 سے زائد دیہات کو غرق کرتا ہوا پنگر یو شہر کی حدود میں داخل ہو گیا۔ جبکہ امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔

بھارت نے دریائے ستلج میں 71 ہزار کیوسک پانی چھوڑ دیا انڈیا نے دریائے ستلج میں 71 ہزار کیوسک پانی چھوڑ دیا۔ تحصیل دیپالپور انتظامیہ کو الرٹ رہنے کا حکم۔ سیلابی خدشہ کے پیش نظر منڈی احمد آباد، بصیر پور اور حویلی لکھا کے درجنوں سکولز ممکنہ سیلاب متاثرین کو ٹھہرانے اور حفاظتی نکتہ نظر کے تحت خالی کرا لئے گئے۔ انتظامیہ کے مطابق 71 ہزار کیوسک پانی کا بڑا ریلا 16/اگست کی دوپہر ہیڈ گنڈا سنگھ جبکہ 16/17/ اگست کی درمیانی شب ہیڈ سلمانکی سے گزرے گا۔ اس سلسلہ میں ڈی سی او نے محکمہ صحت، محکمہ مال، محکمہ اریگیشن اور تمام تحصیل آفیسرز کو بھی الرٹ رہنے کی ہدایت کردی ہے۔

درخواست دعا

مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم ملک محمود احمد صاحب ایڈووکیٹ آف گوجرانوالہ کینیڈا میں اور مکرم ملک پرویز احمد صاحب لاہور میں کافی بیمار ہیں۔ بیماری کافی بڑھ چکی ہے اور قابل فکر ہے۔ احباب کرام سے اپنے ان دونوں چھوٹے بھائیوں کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت وسلامتی کے ساتھ باعمر فرمائے۔ آمین

داخلہ مدرسۃ الظفر 2011ء

1۔ مدرسۃ الظفر میں داخلہ کیلئے تحریری امتحان مورخہ 21/اگست 2011ء کو بوقت 8:00 بجے صبح، دفتر وقف جدید ربوہ میں ہوگا۔

2۔ امتحان میں کامیاب امیدواران کا انٹرویو اسی روز شروع ہو جائے گا۔

3۔ انٹرویو کے وقت امیدوار اپنی اصل اسناد/ رزلٹ کارڈز ہمراہ لائیں۔

4۔ مدرسۃ الظفر میں داخلہ کے خواہشمند جنہوں نے ابھی تک درخواستیں جمع نہیں کروائیں۔ وہ جلد از جلد اپنی درخواستیں، صدر صاحب جماعت/ امیر صاحب کی سفارش، رزلٹ کارڈ کی نقل اور ایک عدد پاسپورٹ سائز تصویر کے ہمراہ دفتر وقف جدید میں پہنچانے کا انتظام کریں۔

5۔ جو امیدوار اپنی درخواستیں جمع کروا چکے ہیں وہ اپنے رزلٹ کارڈ کی فوٹو کاپی تحریری امتحان سے کم از کم ایک روز قبل تک دفتر میں لازمی طور پر پہنچا دیں۔ بصورت دیگر امتحان میں شامل ہونے کی اجازت نہ ہوگی۔

(ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ)

☆......☆......☆

ربوہ میں سحر و افطار 17۔اگست

انتہائے سحر	4:06
طلوع آفتاب	5:32
زوال آفتاب	12:13
وقت افطار	6:53

Job opportunities in Skylite Communications Rabwah Office

POSITION	REQUIREMENTS
IT Professionals	Graduate/Master in computer science with 2 year experience
Graphic Designer	Photoshop, Corel Draw, InDesign, Internet knowledge
Web Designer	HTML, CSS, Dreamweaver, JavaScript
Sales Executives	Capable to communicate in American Accent, Internet knowledge

Gratuity and Medical facility are also provided

Send your CV on jobs@skylite.com OR contact at 0476215742,
Candidates who want to work online from home can also apply.

Skylite .communications

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph: 021-2724606 2724609
47- Tibet Centre M.A. Jinnah Road, KARACHI

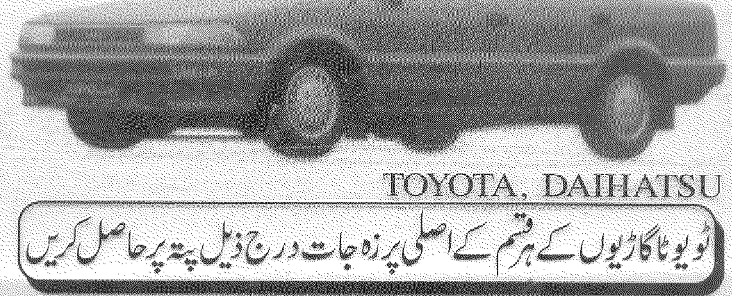

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر 021-2724606 2724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

DEUTSCHE SPRACH SCHULE
INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE
جرمن زبان سیکھئے
GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔
رابطہ: عمران احمد ناصر
مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ 0334-6361138

اعلان داخلہ
الصادق اکیڈمی میں مورخہ 20/اگست سے نرسری اور دیگر تمام کلاسز کیلئے داخلے جاری ہیں۔ جس کے لئے آفس 7:30 سے 11:00 بجے تک کھلا رہے گا
طلباء وطالبات نوٹ کرلیں کہ نرسری اور پرائمری کی کلاسز مورخہ 4 ستمبر جبکہ ہائی حصہ کی کلاسز 3 ستمبر سے باقاعدہ شروع ہو رہی ہیں۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
6211637,6214434

FR-10